روزنامہ
الفضل
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

جمعہ 19 جنوری 2007ء 28 ذوالحج 1427 ہجری 19 صلح 1386 ھش جلد 57-92 نمبر 15

ایمان و حکمت سے معمور سینہ

آنحضرت ﷺ نے واقعہ معراج کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا جبریل آئے انہوں نے میرا سینہ کھولا۔ اسے آب زمزم سے دھویا پھر ایک سونے کا طشت لائے جو حکمت اور ایمان سے بھرپور تھا اور اسے میرے سینہ میں انڈیل دیا اور اسے بند کر دیا۔

(صحیح بخاری کتاب الحج باب زمزم)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

اے عزیزو! اے پیارو!! کوئی انسان خدا کے ارادوں میں اس سے لڑائی نہیں کر سکتا۔ یقیناً سمجھ لو کہ کامل علم کا ذریعہ خدائے تعالیٰ کا الہام ہے جو خدائے تعالیٰ کے پاک نبیوں کو ملا۔ پھر بعد اس کے اس خدا نے جو دریائے فیض ہے یہ ہرگز نہ چاہا کہ آئندہ اس الہام کو مہر لگاوے اور اس طرح پر دنیا کو تباہ کرے۔ بلکہ اس کے الہام اور مکالمے اور مخاطبے کے ہمیشہ دروازے کھلے ہیں۔ ہاں ان کو ان کی راہوں سے ڈھونڈو۔ تب وہ آسانی سے تمہیں ملیں گے۔ وہ زندگی کا پانی آسمان سے آیا اور اپنے مناسب مقام پر ٹھہرا۔ اب تمہیں کیا کرنا چاہئے تا تم اس پانی کو پی سکو۔ یہی کرنا چاہئے کہ افتاں و خیزاں اس چشمہ تک پہنچو، پھر اپنا منہ اس چشمہ کے آگے رکھ دو تا اس زندگی کے پانی سے سیراب ہو جاؤ۔ انسان کی تمام سعادت اسی میں ہے کہ جہاں روشنی کا پتہ لگے اسی طرف دوڑے اور جہاں اس گم گشتہ دوست کا نشان پیدا ہو، اسی راہ کو اختیار کرے۔ دیکھتے ہو کہ ہمیشہ آسمان سے روشنی اترتی اور زمین پر پڑتی ہے۔ اسی طرح ہدایت کا سچا نور آسمان سے ہی اترتا ہے۔ انسان کی اپنی ہی باتیں اور اپنی اٹکلیں سچا گیان اس کو نہیں بخش سکتیں۔ کیا تم خدا کو بغیر خدا کی تجلی کے پا سکتے ہو؟ کیا تم بغیر اس آسمانی روشنی کے اندھیرے میں دیکھ سکتے ہو؟ اگر دیکھ سکتے ہو تو شاید اس جگہ بھی دیکھ لو مگر ہماری آنکھیں گو بینا ہوں تاہم آسمانی روشنی کی محتاج ہیں۔ اور ہمارے کان گو شنوا ہوں تاہم اس ہوا کے حاجتمند ہیں جو خدا کی طرف سے چلتی ہے۔ وہ خدا سچا خدا نہیں ہے جو خاموش ہے اور سارا مدار ہماری اٹکلوں پر ہے۔ بلکہ کامل اور زندہ خدا وہ ہے جو اپنے وجود کا آپ پتہ دیتا رہا ہے اور اب بھی اس نے یہی چاہا ہے کہ آپ اپنے وجود کا پتہ دیوے۔ آسمانی کھڑکیاں کھلنے کو ہیں۔ عنقریب صبح صادق ہونے والی ہے۔ مبارک وہ جو اٹھ بیٹھیں اور اب سچے خدا کو ڈھونڈیں۔ وہی خدا جس پر کوئی گردش اور مصیبت نہیں آتی۔ جس کے جلال کی چمک پر کبھی حادثہ نہیں پڑتا۔ قرآن شریف میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔............

یعنی خدا ہی ہے جو ہر دم آسمان کا نور اور زمین کا نور ہے۔ اس سے ہر ایک جگہ روشنی پڑتی ہے۔ آفتاب کا وہی آفتاب ہے۔ زمین کے تمام جانداروں کی وہی جان ہے۔ سچا زندہ خدا وہی ہے۔ مبارک وہ جو اس کو قبول کرے۔

(اسلامی اصول کی فلاسفی۔ روحانی خزائن جلد 10 ص 443)

خصوصی درخواست دعا

محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی ربوہ تحریر فرماتے ہیں:۔

مکرم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی قادیان کی طبیعت بوجہ شدید انفیکشن بہت زیادہ خراب ہے۔ احباب جماعت سے ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

احمدی ڈاکٹر وقف کریں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ 15 دسمبر 2006ء میں افریقہ میں ڈاکٹروں کی ضرورت کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا:۔

”بات چلی ہے تو میں ذکر کر دوں جماعت کے ہسپتال ہیں پاکستان میں بھی ربوہ میں بھی اور افریقہ میں بھی۔ وہاں ڈاکٹروں کی ضرورت ہوتی ہے۔ ان کو بھی گو کہ تنخواہ بھی مل رہی ہوتی ہے ایک حصہ بھی مل رہا ہوتا ہے لیکن شاید باہر سے کم ہو۔ تو بہرحال خدمت خلق کے جذبے کے تحت ڈاکٹروں کو بھی اپنے آپ کو وقف کرنا چاہئے۔ چاہے 3 سال کے لئے کریں۔ چاہے 5 سال کے لئے کریں۔ زندگی کے لئے کریں۔ لیکن وقف کر کے آگے آنا چاہئے اور یہی چیزیں ہیں جو ان کو پھر اللہ تعالیٰ کا قرب عطا کریں گی اور ان پر اتنے فضل ہوں گے جو اللہ تعالیٰ کی صفت رحمانیت ان پر جلوہ گر ہو گی“۔

مجلس نصرت جہاں کے تحت وقف کے خواہشمند دین کی خدمت کا جذبہ رکھنے والے مخلص ڈاکٹر صاحبان درج ذیل پتہ پر مزید معلومات کے لئے رابطہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس نصرت جہاں، بیت الاظہار۔ بالائی منزل احاطہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ

فون 047-6212967

(سیکرٹری مجلس نصرت جہاں۔ ربوہ)

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل وجواہر (نمبر 418)

عشق الٰہی کی آگ

سیدنا حضرت مصلح موعود کا بیان فرمودہ ایک حیرت انگیز نکتہ معرفت:۔

''حضرت مسیح موعود کا ایک الہام ہے۔ آگ ہماری غلام بلکہ ہمارے غلاموں کی غلام ہے۔ ایک معنی اس کے یہ ہیں۔ کہ مصائب اور آفات آپ کی جماعت کو تباہ نہ کریں گے۔ مگر اس کے ایک اور معنی بھی ہیں۔ آگ کا لفظ مختلف معنی رکھتا ہے۔ آگ مصائب کے معنوں میں استعمال ہوتی ہے۔ اور محبت کے معنوں میں بھی۔ پس اس الہام میں یہ بتایا گیا ہے۔ کہ دنیا کے مصائب ہمارا کچھ نہیں بگاڑ سکتے۔ آگ ہمارا کام کر رہی ہے۔ یعنی عشق الٰہی کی آگ ہماری کمزوریوں کو جلا رہی ہے اور جب دلوں میں عشق الٰہی کی آگ جل جاتی ہے۔ تو پھر اس کی علامات مونہوں سے بھی ظاہر ہونے لگتی ہیں۔ پس ہماری جماعت کے ہر فرد کے دل میں محبت الٰہی کا ایسا شعلہ ہو۔ کہ منہ سے بھی نکلتا ہو۔ اور ہر احمدی اس آگ کو اس طرح بھڑکائے کہ اس کا چہرہ دیکھ کر لوگ سمجھ جائیں۔ یہ (دین) کا سچا عاشق ہے جو (دین) کے لئے جان بھی دے دے گا۔ مگر قدم پیچھے نہ ہٹائے گا۔''

(رپورٹ مجلس مشاورت 1928ء صفحہ 142)

عہد نو کے لئے بیش قیمت خزانہ

حضرت مصلح موعود نے حضرت مسیح موعود کے قلم مبارک سے نکلے ہوئے ایک ایک لفظ کی قدر و قیمت کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرمایا:۔

''حضرت مسیح موعود خدا تعالیٰ کی طرف سے آئے تھے............ اس لئے آپ کے قلم سے نکلا ہوا ایک ایک لفظ دنیا کی ساری کتابوں اور تحریروں سے بیش قیمت ہے۔ اور اگر کبھی یہ سوال پیدا ہو۔ کہ حضرت مسیح موعود کی تحریر کی ہوئی ایک سطر محفوظ رکھی جائے۔ یا سلسلہ کے سارے مصنفین کی کتابیں۔ تو میں کہوں گا۔ آپ کی ایک سطر کے مقابلہ میں یہ ساری کتابیں مٹی کا تیل ڈال کر جلا دینا گوارا کروں گا۔ مگر اس سطر کو محفوظ رکھنے کے لئے اپنی انتہائی کوشش صرف کردوں گا۔ ہماری کتابیں کیا ہیں حضرت مسیح موعود نے جو کچھ تحریر فرمایا ہے۔ اس کی تشریحیں ہیں۔ اور تشریحیں کرنے والے اور بھی پیدا ہو سکتے ہیں۔''

(رپورٹ مجلس مشاورت 1925ء صفحہ 39)

حقیقی مربی احمدیت کا قلمی چہرہ

حضرت مصلح موعود نے ایک بار مجلس مشاورت کے ممبران سے خطاب کرتے ہوئے پُرجلال انداز میں فرمایا:۔

ہمیں وہ تیز طرار (مربی) نہیں چاہئیں۔ جو خم ٹھونک کر میدان مباحثہ میں نکل آئیں۔ اور کہیں آؤ ہم سے مقابلہ کرلو۔............ **ہمیں تو وہ چاہئیں۔ جن کی نیچی نظریں ہوں۔ جو شرم و حیا کے پتلے ہوں۔ جو اپنے دل میں خوف خدا رکھتے ہوں۔ لوگ جنہیں دیکھ کر کہیں کہ یہ کیا جواب دے سکیں گے۔ ہمیں ان فلسفیوں کی ضرورت نہیں جو مباحثوں میں جیت جائیں۔ بلکہ ان خادمانِ دین کی ضرورت ہے۔ جو سجدوں میں جیت کر آئیں۔ اگر وہ مباحثوں میں ہار جائیں۔ تو سو دفعہ ہار جائیں۔** ہمیں اس کی کیا ضرورت ہے۔ کہ زبانیں چٹخارہ لیں۔ مگر ہمارے حصہ میں کچھ نہ آئے۔ سر جنبش کریں اور ہم محروم رہیں میں مانتا ہوں کہ اس میں بیرونی جماعتوں کا بھی قصور ہے۔ وہ لکھتی ہیں کہ فلاں (مربی) کو بھیجا جائے۔ فلاں کا آنا کافی نہیں۔ کیونکہ وہ چٹخارہ دار زبان میں بات نہیں کر سکتا۔ یہ صحیح ہے۔ مگر لیڈر وہ ہوتا ہے۔ جو لوگوں کو پیچھے چلائے۔ نہ کہ لوگ جدھر چاہیں اسے لے جائیں۔ جو شخص تقویٰ و طہارت پیدا کرتا ہے۔ جو قلوب کی اصلاح کرتا ہے۔ وہی حقیقی (مربی) ہے۔ لیکن جو یہ سمجھے کہ میں نوکر ہوں اور جو وہاں جائے جہاں اسے حکم دیا جائے ایسے کو ہم نے کیا کرنا ہے۔ اسے تو کل اگر کہیں اس سے اچھی نوکری مل گئی۔ تو وہاں چلا جائے گا۔ **ہمیں وہ (مربی) چاہئیں جو اپنے آپ کو ملازم نہ سمجھیں۔ بلکہ خدا تعالیٰ کے لئے کام کریں۔ اور اسی سے اجر کے متمنی ہوں۔ جو ایسا نہیں کرتا۔ وہ ہمارا (مربی) نہیں۔**

(رپورٹ مجلس مشاورت 1936ء صفحہ 34-35)

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر / امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

نکاح

❁ مکرم مقبول احمد ظفر صاحب استاد جامعہ احمدیہ جونیئر سیکشن تحریر کرتے ہیں اللہ تعالیٰ کے فضل سے مورخہ 18 دسمبر 2007ء کو بعد از نماز عصر بیت المبارک میں خاکسار کی چھوٹی ہمشیرہ مکرمہ مبارکہ نیّرہ صاحبہ بنت مکرم ماسٹر منظور احمد صاحب کاتب الفضل کے نکاح کا اعلان مکرم فضل احمد باجوہ صاحب کارکن جامعہ احمدیہ جونیئر سیکشن ولد مکرم سلطان احمد باجوہ صاحب مرحوم کے ساتھ مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد دعوت الی اللہ نے کیا اور اس کے بعد دعا کروائی۔ مورخہ 21 دسمبر 2007ء کو بعد از نماز عصر دارالشکر میں تقریب رخصتانہ کا انعقاد ہوا محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے تلاوت اور نظم کے بعد دعا کروائی جس کے بعد مدعووین کی خدمت میں ریفریشمنٹ پیش کی گئی احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس شادی کو فریقین کیلئے بابرکت بنائے۔ آمین

اعلان دارالقضا

(مکرم ناصر احمد صاحب، مکرم نثار احمد صاحب بابت ترکہ مکرم میجر نذیر احمد صاحب)

❁ مکرم نثار احمد طاہر صاحب نے درخواست دی ہے کہ میرے والد مکرم میجر نذیر احمد صاحب بقضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں۔ ان کے نام قطعہ نمبر 11/1 واقعہ محلّہ دارالصدر شمالی حلقہ انوار ربوہ برقبہ دو کنال الاٹ شدہ ہے۔ یہ قطعہ مذکور برقبہ دو کنال مرحوم کے ورثاء میں بحصص شرعی منتقل کر دیا جائے۔ ورثاء میں سے 5 نے اپنے شرعی حصہ سے مکرم نثار احمد طاہر صاحب اور مکرم جہانگیر احمد صاحب کے حق میں دستبرداری اختیار کرلی ہے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

1۔ مکرمہ ناصرہ بیگم صاحبہ (بیوہ) دستبردار ہوگئی ہیں۔
2۔ مکرم سلیم احمد صاحب (بیٹا) دستبردار ہوگئے ہیں۔
3۔ مکرم اشرف احمد صاحب (بیٹا) دستبردار ہوگئے ہیں۔
4۔ مکرمہ حمیدہ بیگم صاحبہ (بیٹی) دستبردار ہوگئی ہیں۔
5۔ مکرمہ فریدہ نذیر صاحبہ (بیٹی) دستبردار ہوگئی ہیں۔
6۔ مکرم نثار احمد طاہر صاحب (بیٹا)
7۔ مکرم جہانگیر احمد صاحب (بیٹا)
8۔ مکرم ناصر احمد صاحب (بیٹا)
9۔ مکرم نعیم احمد صاحب (بیٹا)
10۔ مکرم محمود احمد صاحب (بیٹا)
11۔ مکرم عبدالرشید صاحب (بیٹا)
12۔ مکرمہ نسیم نذیر صاحب (بیٹی)
13۔ مکرمہ سعیدہ نذیر صاحبہ (بیٹی)
14۔ مکرمہ سعدیہ نذیر صاحبہ (بیٹی)
15۔ مکرمہ روبینہ شہناز صاحبہ (بیٹی)
16۔ مکرم ثمینہ ناز صاحبہ (بیٹی)
17۔ مکرمہ زرینہ نذیر صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

اعلان داخلہ

❁ ورچوئل یونیورسٹی نے درج ذیل بیچلرز اور ماسٹرز پروگرام میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔ (i) بی ایس اکاؤنٹنگ اینڈ فنانس، کامرس، بزنس ایڈمنسٹریشن، پبلک ایڈمنسٹریشن، کمپیوٹر سائنس، انفارمیشن ٹیکنالوجی، ماس کمیونیکیشن، سائیکالوجی (ii) ماسٹرز آف کمپیوٹر سائنس، ماسٹرز آف انفارمیشن ٹیکنالوجی، ماسٹرز آف بزنس ایڈمنسٹریشن داخلہ کے بارے میں مزید معلومات درج ذیل نمبر پر رابطہ کر کے حاصل کی جاسکتی ہیں۔

(111-880-880,0800-88-088)

❁ یونیورسٹی آف لاہور نے Winter 2007ء میں درج ذیل پروگرامز میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔ (i) بی ایس ای سی (ii) فارم ڈی (iii) بی ایس ان بائیوکیمسٹری (iv) ایم ایس سی (v) ایم فل۔ پی ایچ ڈی (vi) بی بی اے (آنرز) (vii) ایم بی اے (viii) ایم بی اے ایگزیکٹو (ix) ایم بی اے (ایک سالہ) (x) بی ایس سی ایس (xi) ایم ایس سی ایس (xii) ایم سی ایس (xiii) ایم اے انگلش (xiv) پی جی ڈی مزید معلومات کیلئے ویب سائٹ www.ulhr.edu.pk یا مندرجہ ذیل فون نمبر پر ابطہ کریں۔ 042-5870645-5870647

❁ پاکستان نیوی نے آپریشنز اور سپلائی برانچز میں ''پاکستان نیول والنٹیر ریزرو آفیسر'' کی حیثیت سے حصول کمیشن کی خاطر گریجویٹس سے درخواستیں طلب کی ہیں۔ اس کیلئے رجسٹریشن 15 جنوری تا 14 فروری 2007ء پاکستان نیوی ریکروٹمنٹ اینڈ سلیکشن سنٹرز میں ہوگی۔ مزید معلومات کیلئے درج ذیل ویب سائٹ ملاحظہ کریں۔

www.paknavy.gov.pk

(نظارت تعلیم)

تحریک وصیت عطیہ چشم سے میں حصہ لے کر ثواب دارین حاصل کریں۔

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

م۔ سمیع

میرے والد حضرت مرزا عبدالحق صاحب

سیرت کے بعض پہلو اور بلند مقام

حضرت ابا جان نے اپنے رب کی محبت اور عشق میں سرشار زندگی بسر کی اور خدا کے مامور کی پیاری جماعت سے اپنی پُرخلوص خدمت و وفاداری کا ایسا تعلق باندھا جو تاریخ احمدیت کا ایک روشن باب ہے اور جس طرح خلفاء احمدیت نے ان کی پذیرائی فرمائی اس کے لئے ہم سب خاندان والوں کے دل شکریہ کے جذبات سے لبریز ہیں۔ جماعت کی ہمارے اس غم میں شرکت بھی بہت تسکین کا موجب بنی۔

حضرت ابا جان کی زندگی یوں تو ایک کھلی کتاب کی مانند ہے اور اپنے پرائے سبھی ان کی اعلیٰ اقدار کے معترف ہیں لیکن بعض پہلو حسن معاشرت کے ایسے ہوتے ہیں جن سے گھر کے افراد زیادہ حصہ پاتے ہیں۔ دو بیویوں سے اور ان کی اولاد کے ساتھ آپ نے جس انصاف کا ثبوت ابتداء سے انتہا تک دیا اس کی مثال شاذ ہی ملتی ہے۔ بڑی فراخدلی سے بچوں کے اخراجات پورے فرماتے۔ خدا تعالیٰ نے زندگی میں ہر قدم پر ان کو اپنی نوازشات و مہربانیوں سے نوازا۔ آپ کی زندگی کے آخری چند سالوں میں یہ دیکھ کر حیرت ہوتی تھی کہ کس طرح اللہ تعالیٰ ان کا کفیل ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے واقعات سے بہت ملتے جلتے واقعات ان کی زندگی میں بکھرے پڑے ہیں۔ تادم آخر خدا تعالیٰ کا یہی سلوک رہا۔

نہایت دعا گو تھے۔ خاکسارہ کی زندگی میں کبھی کوئی تکلیف نہیں آئی مگر آپ کی دعاؤں سے دور ہو گئی۔ ایک ٹھنڈی چھاؤں تھی جس کے سایہ میں زندگی یوں بسر ہو گئی کہ معلوم ہی نہ ہوا۔ امی جان کی اکتوبر 1987ء میں وفات کے بعد عرصہ دراز تک خاکسارہ کو آپ کی خدمت کی توفیق ملی۔

آخری ایام میں کافی کمزور ہو چکے تھے لیکن ان کی زبردست قوت ارادی نے آخری لمحہ تک ان کا ساتھ دیا۔ اتنے سکون میں شب و روز بسر کرتے کہ حیرت ہوتی تھی کبھی شکوہ نہیں۔ بے زاری کی کیفیت نہیں۔ اپنے رب کی یاد میں محو۔ آخری وقت میں شنوائی اور بینائی کمزور ہو چکی تھیں۔ میں انہیں اخبار وغیرہ پڑھ کر سناتی۔ فرماتے پہلے الفضل پڑھو۔ قرآن مجید کا بہت سا حصہ زبانی یاد تھا میں دوہرائی کرواتی۔ کبھی فرماتے مجھے سناؤ۔ جس روز بھی طبیعت میں زیادہ کمزوری محسوس کرتے سورۃ یٰسین تلاوت کر لیتے۔ نمازیں اول وقت میں ادا فرماتے۔ معمولی خدمت پر خوشنودی کا اظہار فرماتے۔ سہارے کے بغیر چلنا پھرنا پسند فرماتے۔ جماعتی امور کو آخری لمحوں تک نبھایا۔ حافظہ بہت غضب کا تھا۔ آخر وقت تک یادداشت اور پہچان بھی بالکل ٹھیک تھی۔

صاحب کشف ورویا تھے۔ وفات سے قریباً ایک ماہ قبل یہ کشف (رات کے پچھلے حصہ میں دعا کرتے ہوئے لیٹے تھے تو) دیکھا اس کے بارے میں آپ نے فرمایا "سامنے دیوار پر تقریباً چار فٹ چوڑی اور چار فٹ اونچی جگہ ہے جس کے اندر نہایت ہی اعلیٰ درجہ کے رنگ جو بالکل بیان سے باہر ہیں اور اس میں نچلی طرف مختلف رنگ ایسے چمک رہے ہیں کہ دنیا میں ایسی چمک بالکل ممکن نہیں۔ مجھے احساس ہوا کہ وہ نچلا حصہ جو مختلف رنگ کا ہے روح القدس ہے۔ یہ نظارہ کئی دنوں تک رہا اور روح کی گہرائیوں میں اتر گیا۔ میں ایسے سیراب ہو گیا ایسی لذت اندر اتر گئی ہے"۔ اگلے روز بھی یہی فرماتے رہے۔ پھر ایک روز فرمایا "آج میں نے ایک نہایت سریلی آواز گانے کی سنی ہے کہ ایسی کبھی زندگی میں نہیں سنی۔ گویا وہ اکیلا ہے اور مجھے بلا رہا ہے اور میں اس کی طرف چل پڑتا ہوں"۔

آپ نفس مطمئنہ کا ایک زندہ نمونہ تھے۔ یہ بھی خدا کا خاص فضل تھا کہ آخر تک عام جسمانی کمزوری کے علاوہ کوئی خاص بیماری نہ تھی۔ جب بھی ٹیسٹ کے نتائج مثبت ہوتے بہت شکر گزاری کرتے اور فرماتے کہ خدا تعالیٰ کا کس قدر احسان ہے اس نے ہر بیماری سے محفوظ رکھا۔ کوئی تھوڑی تکلیف آئی بھی تو جلدی دور ہو گئی۔ آخری رات کچھ بخار ہوا۔ خاکسارہ نے رات گیارہ بجے آخری دوائی دی۔ (ڈاکٹر صاحبان تقریباً روزانہ ہی باہمی مشورہ سے ادویات تجویز فرماتے تھے)۔ بخار کم ہونے پر ہلکی نیند لی لیکن بیقراری بہت رہی۔ خاکسار تقریباً تمام رات آپ کے پاس رہی۔ بھائی صاحبان بھی رات دو بجے سے بیٹھے رہے۔ نماز سے قبل چائے کا دریافت کرنے پر فرمایا طبیعت نہیں چاہتی۔ نماز فجر لیٹے لیٹے ادا کی۔ صبح نو بجے دل کی کچھ دھڑکن بتائی (گھبراہٹ سی تھی شاید قبض سے) ساڑھے نو بجے دودھ کا ایک کپ میں نے اپنے ہاتھ سے پلایا۔ پونے دس کے قریب اپنے دائیں کروٹ لیٹ کر دعا کے لئے ہاتھ اٹھا لئے اور زیر لب کچھ دعائیں پڑھیں۔ دس کے کچھ منٹ بعد ان کا نواسہ ڈاکٹر وسیم آیا اور ان کی نبض کی کیفیت محسوس کرتے ہوئے مجھے اور نثار بھائی جان کو ان کے سرہانے سے پرے ہٹا کر جلدی سے سیدھا کیا اور دل کو پمپ کرنے کی کوشش کی (اس وقت مکرم ڈاکٹر محمود صاحب بھی پہنچ گئے) لیکن آپ اپنی جان جان آفرین کے سپرد کر چکے تھے۔

بلانے والا ہے سب سے پیارا
اسی پہ اے دل تو جاں فدا کر

یہ 26/اگست 2006ء کی صبح تھی۔ آپ کی رحلت کی خبر ملتے ہی ربوہ سے مکرم ومحترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ مع مکرم ومحترم صاحبزادہ مرزا غلام احمد صاحب ناظر دیوان تشریف لے آئے اور تمام پروگرام ترتیب دیئے۔ اسی اثناء میں تمام اطراف سے خواتین وحضرات کی آمد کا سلسلہ شروع ہو گیا جو دوسرے روز جنازہ لے جانے تک جاری رہا۔ لمبی قطاروں کی صورت میں سب نے آخری دیدار کیا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی تعزیت کی فیکس موصول ہوئی۔ حضور ایدہ اللہ کی والدہ صاحبہ محترمہ نے بھی فون پر تعزیت فرمائی۔ دنیا کے تمام اطراف سے فون اور خطوط کا طویل سلسلہ جاری رہا۔ ایم ٹی اے پر دو دن خبروں میں بلٹن نشر ہوتا رہا۔ آپ کے ایک پروگرام کی ویڈیو بھی نشر کی گئی۔ اسی جمعۃ المبارک کو حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ کے نصف اول میں قریباً آدھ گھنٹہ آپ کا ذکر خیر فرمایا۔ سلسلہ کے تمام اخبارات و جرائد میں آپ کی وفات کی قراردادیں ہر تنظیم کی طرف سے چھپیں جو انفرادی طور پر ہم سب بہن بھائیوں کو بھی ملتی رہیں۔ ان کا بھی ایک لمبا سلسلہ تھا۔ الفضل نے اسی روز علیحدہ ضمیمہ بھی شائع کیا جو ربوہ کے گھروں میں تقسیم ہونے کے علاوہ اہم جگہوں پر آویزاں تھا۔

ایک جنازہ مقامی طور پر 27/اگست کو ظہر کے وقت ہماری کوٹھی میں پڑھایا گیا۔ اس کے بعد مرکز کے لئے روانگی ہوئی جہاں پاکستان کے ہر حصہ سے اور بعض بیرون ملک سے آنے والے احباب وخواتین نے آپ کا آخری دیدار کیا۔ خواتین مبارکہ خاندان حضرت مسیح موعود بھی تعزیت کے لئے تشریف لائیں۔ نماز عصر کے بعد بیت مبارک میں جنازہ پڑھایا گیا جس میں اس قدر رش تھا کہ تل دھرنے کو جگہ نہ تھی۔ ربوہ کی انتظامیہ نے بہترین انتظامات کر رکھے تھے۔ ایک محتاط اندازہ کے مطابق دس ہزار سے زائد کا مجمع تھا۔

اس دن صبح سے بہت گرمی تھی لیکن جنازہ اٹھاتے ہی خدا کی رحمت کا نزول ہوا اور ابر کرم کی چھینٹیں آپ کے تابوت پر بھی پڑیں تدفین کے بعد ربوہ اور سرگودھا کے علاقہ میں زور کی بارش ہوئی۔

قرآن مجید سے عشق

تعلیم سے فارغ ہوتے ہی آپ نے قرآن مجید کو سیکھنے کی طرف بھرپور توجہ دی۔ دس سال تک چار گھنٹہ روزانہ کلام الٰہی کو سیکھنے میں صرف کئے۔ اس میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے درس قرآن بھی شامل ہیں جن میں انہوں نے رمضان المبارک میں قادیان جا کر شمولیت کی اور نوٹس لئے۔ آپ نے اپنے قرآن مجید کی چھ حصوں میں اس طرح جلد بندی کروائی کہ قرآن مجید کے ایک صفحہ کے ساتھ دو خالی کاغذ لگوائے اور ان پر ہر آیت قرآنی کی تفسیر حضرت مسیح موعود، حضرت خلیفۃ المسیح الاول، حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی تفاسیر سے حل لغات لکھی ہیں۔ اوامر و نواہی کی آیات کو سرخ اور نیلے رنگ کی پنسل سے انڈر لائن کیا تا کہ ہر وقت کتاب الٰہی کے احکامات نظروں کے سامنے رہیں۔ ساری عمر قرآن مجید کے درس کا سلسلہ جاری رہا جس سے بیشمار احباب فیضیاب ہوئے۔ چند سال قبل حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے ارشاد پر درس قرآن مجید ریکارڈ کروایا (ایم ٹی اے کے لئے) جو بائیس سپارے تک مکمل ہو سکا۔ اس کی ایک کاپی خلافت لائبریری میں موجود ہے۔ اس درس کے متعلق ایک غیر از جماعت نے خواب دیکھا کہ اس میں حضرت خلیفۃ المسیح الاول شامل ہوتے ہیں یہ گویا قبولیت کی طرف اشارہ تھا۔

ذکر الٰہی

آپ کو نمازیں قائم کرنے کا بے حد شوق و جذبہ تھا۔ گھر پر بیت الذکر تعمیر کروائی جہاں پنجوقتہ نمازوں کا التزام تھا۔ بچے بڑے سبھی وقت مقررہ پر باجماعت نماز پڑھتے ورنہ جواب طلبی ہوتی۔ فرماتے تھے کہ بچپن سے ہی لمبی نمازیں کئی مرتبہ پڑھیں اور ان میں سکون پایا۔

تہجد کی ادائیگی ان کی زندگی میں بہت اہمیت کی حامل تھی۔ رات جلدی سونا اور صبح جلدی اٹھنا ان کا معمول تھا تہجد میں تقریباً تین گھنٹہ قیام فرماتے۔ بعض دفعہ دو رکعت ڈیڑھ گھنٹے کی ہوتی تھیں۔ اس میں بہت گریہ وزاری فرماتے۔ بعض دفعہ فرماتے کہ ایک نماز کی قیمت ساری جائیداد ساری اولاد سے بڑھ کر ہے۔

دوسرے ذکر و اذکار ہر وقت زبان پر جاری رہتے۔ درود شریف بہت انہماک سے پڑھتے۔ دوران سفر گفتگو ناپسند فرماتے اور ذکر میں مصروف رہتے۔

خلافت احمدیہ سے عاشقانہ وابستگی تھی۔ جماعت کے لئے آپ نے بار بار زندگی وقف کرنا چاہی جس پر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے فرمایا کہ آپ کی زندگی وقف ہی ہے۔ سلسلہ کی خدمات کا ایک لمبا سلسلہ ہے جو پون صدی پر پھیلا ہوا ہے۔ بہت سی کتابوں کے مصنف جس میں صداقت مسیح موعود کی قبولیت کی جناب الٰہی سے بشارت ملی۔ تنویر القلوب کے متعلق ڈاکٹر عبدالسلام نے ابا جان کو بتایا کہ انہوں نے اپنے سرہانہ میز پر رکھی ہوئی ہے اور روزانہ سونے سے قبل اس کا مطالعہ کرتے ہیں۔ روح العرفان کے متعلق حضرت چھوٹی آپا جان مرحومہ نے خاکسارہ کو بتایا کہ انہوں نے اسے اپنے شیلف پر سامنے رکھا ہوا ہے۔ جب بھی حوالہ درکار ہوتا ہے اس سے استفادہ فرماتیں۔

دعوت الی اللہ

دعوت الی اللہ کا جنون کی حد تک شوق تھا۔ بہت سوں نے آپ کی تحریرات، تقاریر اور دعوت کے ذریعہ صداقت کی راہ کو اپنایا۔ روحانیت کے اعلیٰ مقام پر تھے اور صاحب رویا وکشوف بزرگ تھے۔ چندے اپنے

اولین وقت پر ادا فرماتے اور دوسروں کو بھی اس کی تلقین فرماتے۔ اپنی وفات سے چند روز قبل میرے میاں کے سپرد تیس ہزار روپے کئے کہ اگر میں فوت ہو جاؤں تو تحریک جدید کے نئے سال کا اعلان ہوتے ہی میری پہلی رسید (معمول کے مطابق) کٹوا دینا۔ جائیداد کا حصہ وصیت پہلے ادا فرما کر پھر جائیداد بچوں میں تقسیم فرمائی۔ اس بات کا بہت فکر تھا کہ میری ساری اولاد نظام وصیت میں شامل ہو۔

بہت دعا گو تھے اور خدا کے فضل سے ان کی دعاؤں کو شرف قبولیت حاصل تھا جس سے اپنے پرائے سبھی نے بھرپور فائدہ اٹھایا۔ خود بھی دعا کرتے اور ہمیں بھی اس کی تلقین فرماتے۔ خاکسارہ کی زندگی میں کوئی ایسی تکلیف نہیں آئی جو ان کی دعاؤں سے دور نہ ہوئی ہو۔ لیکن اگر خدا تعالیٰ کی طرف سے تقدیر مبرم کی صورت میں ظاہر ہوتی تو نہایت درجہ صبر و استقلال کا مظاہرہ فرماتے۔ اپنے پانچ بچوں کی وفات کو نہایت صبر و حوصلہ سے برداشت کیا۔ میری جوان سال بچی کی حادثاتی موت پر مجھے صبر جمیل کی تلقین فرمائی۔ خدا تعالیٰ کی نعماء کے لئے حد درجہ شکر گزاری کا اظہار فرماتے۔

یتامیٰ کی کفالت

اس وصف سے بھی اپنے پرائے سبھی فیضیاب ہوئے۔ ایک غیر از جماعت خاتون نے بتایا کہ وہ جوانی میں بیوہ ہوئی تو اپنوں نے ساتھ نہ دیا۔ کسی نے بتایا کہ مرزا صاحب کے پاس جاؤ۔ ابا جان محترم نے نہ صرف رہائش دی بلکہ کفالت بھی فرمائی۔ اب اس کے بچے برسر روزگار ہیں۔ غریب پرور تھے۔ آپ کی وفات پر بہت سوں نے کہا کہ ہم اب کیا کریں گے۔ ہمارے ساتھ احسان کرنے والا چلا گیا۔

مریضوں کی عیادت اپنی مصروفیات میں سے وقت نکال کر فرماتے۔ پڑوسیوں سے حسن سلوک کا معاملہ تھا۔ ایک مرتبہ ہماری ہمسایہ خاتون نے کہلوا بھیجا کہ آپ کی ٹینکیاں جب اَوور فلو ہوتی ہیں تو وہ پانی کے شور سے دقت محسوس کرتی ہیں اسی وقت ملازم کو حکم فرمایا کہ اس شکایت کا ازالہ کیا جائے۔ اسی طرح دوسروں کا بھی خیال فرماتے اور ان کی ضروریات کا بھی خیال رکھتے۔

طبیعت میں بہت عاجزی اور انکساری تھی۔ عرصہ کی بات ہے Reader's Digest والوں نے دو مرتبہ لکھا کہ ہمیں معلوم ہوا ہے کہ آپ کی زندگی میں بہت سی Achievements ہیں۔ آپ ہمیں لکھ کر بھیجیں ہم انہیں چھاپیں گے۔ یہ کثیر التعداد رسالہ ہے جو دنیا کی کئی زبانوں میں چھپتا ہے۔ خاکسارہ نے عرض کیا کہ ضرور لکھیں۔ فرمایا مجھے دنیا کی تعریفوں سے کیا غرض۔

توکل علی اللہ اور استقلال

1974ء میں جب آپ کے گھر بار کو شدید نقصان پہنچایا گیا تو بڑے صبر سے برداشت کیا۔ فرماتے تھے جب حملہ آوروں نے لائبریری کی طرف قدم بڑھائے تو میں نے سمجھا اگر انہوں نے اس کو بھی آگ لگا دی تو میں زندہ نہ رہ سکوں گا۔ پھر خدا تعالیٰ کا فضل ہوا ان لوگوں کو اس کی توفیق نہ ملی۔ صرف قانون کی کتابیں تلف ہوئیں۔ جب حکومت وقت نے اپنے نمائندہ کے ہاتھ نقصان پورا کرنے کا پیغام بھجوایا تو آپ نے جواب دیا کہ جن احمدیوں کی جائیدادیں تباہ ہوئی ہیں اسے پورا کردیں مجھے آپ کی کسی مدد کی ضرورت نہیں۔ جماعتی طور پر بھی کچھ نہیں لیا۔ پھر خدا تعالیٰ نے محض اپنے فضل و کرم سے سبھی کو عطا فرما دیا۔

جنرل ضیاء الحق صدر پاکستان کی طرف سے آپ کو Advisor for Minorities مقرر کئے جانے کی آفر ہوئی جو ایک مرکزی وزیر کے برابر عہدہ تھا۔ تو آپ نے اس پیشکش کو ٹھکرا دیا۔ اس پر حکومت وقت کی طرف سے دھمکی آمیز خطوط ملے کہ کیوں نہ آپ کی ساری جائیداد ضبط کرلی جائے لیکن آپ بالکل مرعوب نہ ہوئے اور خدا تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے محفوظ رکھا۔

اسی طرح تقسیم ہند کے وقت آپ چند ماہ حضور کے حکم پر قادیان ٹھہرے۔ جب لاہور پہنچے تو یہاں آپ کے ایک دوست جسٹس کیانی مرحوم لیگل ریمبرینس تھے۔ آپ نے انہیں کہا کہ ماضی میں آپ نے مجھے سرکاری وکیل لگوانے کی آفر کی تھی تب میں نے قبول نہ کیا۔ اگر آپ کے پاس یہ ملازمت ہے تو اب مجھے اس کی ضرورت ہے۔ ان کے یہ کہنے پر کہ آپ لیٹ ہو گئے ہیں ایک وزیر کی سفارش آ چکی ہے۔ آپ نے فرمایا ٹھیک ہے جس خدا کی خاطر میں لیٹ ہوا ہوں وہ خود میرا کام کرے گا۔ چند دنوں میں ان کی طرف سے نہ صرف ملازمت کا خط مل گیا بلکہ آپ کی اپنی پسند پر سرگودھا میں سرکاری وکیل کے عہدہ پر آپ پانچ سال رہے۔ پھر شدید مخالفت ہونے پر ٹرانسفر کردی گئی تو استعفیٰ دے دیا اور پرائیویٹ پریکٹس کی جو خدا کے فضل سے کامیاب رہی۔

رہائش کے لئے جو کوٹھی ملی اس میں اس کے مالک ہندو وکیل کا بیشمار سامان بھرا ہوا تھا۔ آپ نے سیٹلمنٹ کمشنر کو کہلا بھیجا کہ سامان اٹھوالیں مجھے اس کی ضرورت نہیں۔ وہ بعد میں کلب میں اکثر اس بات کا ذکر کرتا رہا کہ میں نے ایسا ایماندار شخص اپنی ملازمت کے دوران کبھی نہیں دیکھا اور ابا جان کی بہت عزت کرتا تھا۔ پھر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی خود تشریف لائے یہ دیکھنے کے لئے کہ رہائش کا ٹھیک انتظام ہو گیا۔ یہ محض ان کی ذرہ نوازی تھی۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے وقت میں انگلستان جاتے یا قادیان تشریف لے گئے تو حضور نے ان جگہوں کا خود معائنہ فرما کر اطمینان فرمایا کہ انتظامات صحیح ہیں۔ مرکز میں بھی جب سرائے محبت تعمیر ہوئی تو آپ کے لئے ایک کمرہ تا حیات مختص رہا۔ قبولیت دعا کے ان گنت واقعات ماہ و سال پر پھیلے ہوئے ہیں۔ جس سے اپنے پرائے سبھی مستفیض ہوئے۔ ان کے وصال پر سرگودھا کی جماعت تو اپنے آپ کو یتیم محسوس کر رہی ہے۔ جماعت اور خاص طور پر عہدیداران جماعت نے آپ کے ارشاد کی تعمیل کو فرض جانا۔ انہیں پیار دیا بھی بہت اور لیا بھی۔

کبھی کسی موقعہ پر فیملی اکٹھی ہوتی تو بہت پیاری اور قیمتی نصائح فرماتے۔ یہ قیمتی وجود جو اپنے خالق کی محبت میں سرشار تھا۔ اپنا ایسا رعب و دبدبہ رکھتا تھا کہ اپنے پرائے سبھی ان کے نہایت درجہ فرمانبردار رہے۔ اس بات کا ہمارے ہاں کوئی تصور ہی نہیں تھا کہ ابا جان کچھ فرمائیں اور اس کی تعمیل نہ ہو۔

طبیعت میں بے تکلفی اور سادگی تھی۔ نہایت درجہ صفائی پسند اپنی اشیاء کو بہت ترتیب سے رکھتے۔ بچوں اور ان کی اولادوں کی تربیت محبت اور پیار سے فرمائی۔ اگر کبھی سرزنش کی تو بعد میں بہت پیار بھی دیا۔ کئی بہن بھائی اپنی فیملی کے ساتھ آپکے قریب رہے اور ہر ایک سے شفقت فرمائی۔

لطیف ذوق پایا تھا۔ حضرت مسیح موعود کے بیشمار اشعار زبانی یاد تھے۔ جنہیں اکثر پڑھتے۔ رفقاء حضرت مسیح موعود کی پاکیزہ صحبت سے فیض پانے کے لئے ابتدائی ایام میں ہی بہت تگ و دو کی اور اسی رنگ میں اپنے آپ کو رنگین کرلیا۔ خوش طبع تھے اور پاکیزہ مزاح پسند فرماتے تھے۔

قدرت نے نور فراست اور ذہانت سے نوازا تھا۔ دو مرتبہ کوئی چیز پڑھ لیتے تو حافظہ میں محفوظ ہو جاتی تھی۔ نہایت درجہ مصروف الاوقات تھے۔ آپ کی وقت کی پابندی ضرب المثل تھی۔ عرصہ دراز تک صدر قضاء بورڈ کے عہدہ پر فائز رہے۔ بعض دفعہ اپنے عزیز دوستوں کے خلاف بھی فیصلہ دینا پڑا اور اس امتحان میں پورا اترے۔ تحفہ قبول کرتے ہوئے خاص احتیاط فرماتے کہ متعلقہ شخص کا میرے پاس کوئی مقدمہ تو نہیں۔ ایسا ہوتا تو واپس لوٹا دیتے۔ کبھی یکطرفہ بات سننا پسند نہ فرماتے اور منع فرما دیتے کہ اس طرح فیصلہ پر اثر پڑ سکتا ہے۔ بعض معاملات کو نہایت خوبی سے سلجھایا۔

عام زندگی میں بہت سادہ مزاج تھے۔ تحریک جدید کے شروع ہوتے ہی گھر میں سادہ غذا کو رواج دلوایا۔ سوائے ان دعوتوں کے جو افسران ضلع کے اعزاز میں اکثر و بیشتر دی جاتیں۔ اثر و رسوخ والے ہونے کے باوجود کبھی اپنے یا اپنی اولاد کے لئے کوئی دنیوی فائدہ حاصل نہ کیا۔ ہر کام میں سلسلہ عالیہ کا مفاد مقدم ہوا۔ خدا کے فضل سے اچھی صحت کے مالک تھے۔ ٹینس کی گیم 71 برس کی عمر تک کھیلی اور کبھی کسی کو جیتنے نہ دیا۔ بعد میں نظر کی کمزوری آڑے آئی (موتیا کی وجہ سے) اکثر لوگ پوچھتے آپ کی اچھی صحت کا راز کیا ہے۔

اپنی اولاد کو بھی دینی خدمات بجالانے کی تلقین فرماتے۔ مرکز نے دو سال قبل خاکسارہ کو ضلع صدر نامزد کیا۔ میں اپنے آپ کو ابا جان کی خدمت کی وجہ سے اس قبل نہ پاتی تھی۔ ابا جان نے نہ صرف منظوری فرما دی بلکہ مجھے کہا خدا تعالیٰ فضل فرمائے گا تم کام شروع کردو۔ میں اب بھی ہر دم ان کی دعاؤں کا ساتھ محسوس کرتی ہوں۔

آپ کے لئے خود اپنوں نے اور غیروں نے بیشمار مبشر خوابیں دیکھیں جو آپ کی ڈائریوں میں درج ہیں۔ ان سب کا لکھنا تو ممکن نہیں چند جھلکیاں دکھانے پر اکتفا کروں گی۔ تقریباً سبھی خوابوں کا تعلق آپ کی روحانیت میں اعلیٰ درجات کی نشاندہی کرتا ہے اور بعد کے واقعات نے انہیں کو سچ کر دکھایا۔ فالحمدللہ علی ذالک۔

رویا و کشوف

حضرت ابا جان نے اپنی سوانح حیات میں چند خوابیں تحریر فرمائی ہیں۔ چند کا میں یہاں مختصراً ذکر کروں گی۔

تقسیم ہند سے قبل ابھی فسادات شروع نہیں ہوئے تھے کہ ابا جان نے خواب دیکھا ''ایک فرشتہ کوئی فہرست مرتب کر رہا ہے۔ پوچھنے پر اس نے بتایا کہ ان لوگوں (گھرانوں) کے نام ہیں جن کی خاص حفاظت کا اللہ تعالیٰ نے حکم فرمایا ہے۔ آپ کے دریافت کرنے پر کہا ہاں آپ کا نام (غالباً) پانچویں نمبر پر ہے''۔

آپ گورداسپور میں تھے ایک صاحب نے آپ کے گھر کے سامنے سے گزرتے ہوئے کشفاً سامنے کی دیوار پر الیس اللہ کا الہام لکھا پایا۔

گورداسپور کے کئی ہندوؤں اور سکھوں نے آپ کو اپنی خوابوں میں اپنے اوتار کے روپ میں دیکھا اس وجہ سے وہ آپ کی بے حد عزت کرتے تھے۔

آپ کی ایک عزیزہ نے دیکھا کہ آپ کو بعض ماموروں والی صفات دی گئی ہیں۔ اسی نفس مضمون کی رویا بعض اور لوگوں نے بھی دیکھیں۔

اس عاجزہ نے اوائل عمر میں آپ کو ایک بلند پہاڑ کی چوٹی پر دیکھا جبکہ آپ کا چہرہ بہت روشن تھا۔

حضرت مولانا غلام رسول صاحب راجیکی نے کشف دیکھا کہ اس عاجز کا چہرہ بہت بڑا اور نہایت روشن اور خوبصورت ہے اور یوں محسوس ہوتا ہے کہ اس عاجز کو اللہ تعالیٰ نے ترقیات پر ترقیات دی ہیں اور وہ اس پر حیران ہو رہے ہیں۔

بیسیوں احباب جماعت اور غیر از جماعت نے آپ متعلق مختلف اوقات میں رویا اور کشوف دیکھے جن میں آپ حضرت مسیح موعود کے قدموں میں تھے۔ بعض نے آپ کو حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کے نورانی اور مبارک وجود میں دیکھا۔ ایک عزیزہ نے خواب دیکھا کہ آپ کا اور حضرت چوہدری ظفر اللہ خان صاحب کا ایک ہی وجود ہے۔

ابا جان نے بتایا کہ خلافت کے ساتھ وابستگان ایک تصویر میں دکھائے گئے۔ میں نے غور سے دیکھا تو خلیفہ وقت کے قدموں کے ساتھ لگا ہوا پہلا آدمی خاکسار ہی تھا۔

ایک خواب ''بہت سے لوگ حج بیت اللہ کر رہے ہیں اور ان کے امیر حضرت مرزا صاحب ہیں جو بلند آواز سے لبیک اللھم لبیک کہہ رہے ہیں''۔

بعض خوابیں اس بات کی نشاندہی کرتی ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے ان کو دنیا میں بلند مرتبہ دیا ہے اور سلسلہ کی خدمت کا کوئی خاص بڑا کام ہوا ہے۔ کسی بڑی سروس کا امتحان ہے۔ یہ یقیناً الٰہی دین کی سروس ہے۔ ایک صاحب کو بتایا گیا کہ مرزا صاحب کا مقام علماء ...... کے مطابق ہے۔

ایک بہن نے خواب دیکھا کہ مرزا صاحب کہہ رہے ہیں کہ آجکل اللہ تعالیٰ اس عاجز کے ساتھ گفتگو فرماتا ہے۔

آپ کے ایک دوست لکھتے ہیں کل رات عجیب و لطیف خواب کا نظارہ ہوا دیکھا کہ ''آنجناب اللہ تعالیٰ سے مصروف کلام ہیں۔ آپ کوئی گزارشات کرتے ہیں اور رب رحمان اس کا جواب دیتا ہے۔ کافی دیر تک یہ سلسلہ رہا بالآخر اللہ فرماتا ہے اب بس۔ اس پر عاجز بیدار ہوا۔ دل میں عجیب سرور وراحت ہے۔

ایک اور صاحب نے خواب دیکھا ''مرزا صاحب ایک اونچی جگہ پہاڑی پر کھڑے ہیں میں آپ کے سامنے کھڑا ہوں۔ آپ نے مجھے فرمایا میں دن میں ایک منٹ کے ایک سیکنڈ میں ایک کروڑ مرتبہ خدا تعالیٰ پر قربان ہوتا ہوں اور اس میں ترقی کر رہا ہوں۔

ایک اور احمدی اپنی خواب تحریر فرماتے ہیں دیکھا کہ ''حضرت خلیفۃ المسیح الرابع جلسہ سالانہ لندن میں تقریر فرما رہے ہیں۔ حضور آپ کی طرف اشارہ کر کے کہتے ہیں احمدیت کی صداقت کا ایک زندہ نشان حضرت مرزا صاحب ہیں جو اس وقت سو سال کے ہو گئے ہیں۔

حضرت والد صاحب وفات سے چند ماہ قبل سانس کی تکلیف سے دو تین روز بیمار ہوئے تو ایک صاحب نے خواب دیکھا کہ ''ہماری کوٹھی کا پلاٹ لمبے قد کے فرشتوں سے بھرا ہوا ہے اور سامنے ایک تابوت رکھا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نماز جنازہ پڑھانے کے لئے تشریف لاتے ہیں لیکن تابوت خالی ہے۔ آپ نے فرمایا ابھی نہیں اور واپس تشریف لے گئے۔ پھر خدا تعالیٰ نے آپ کو شفاء دے دی۔ حضرت اباجان نے ایک خواب دیکھا کہ مجھے بتایا گیا کہ میں تقریر کروں کہ انسانی زندگی کا مقصد ہے کہ انسانی دل سے اللہ تعالیٰ کی محبت اس طرح نکلے جیسے زمین سے سوتے پھوٹتے ہیں۔

اسی مفہوم کی بیسیوں خوابیں (اپنی اور دوسروں کی) آپ نے تحریر فرمائی ہوئی ہیں۔

محبت الٰہی اور عشق رسولؐ ہی ان کی زندگی کا مقصد تھا اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی معیت نے سونے پر سہاگے کا کام کیا۔ حضرت سے آپ کو دلی تعلق تھا اور اپنی زندگی کے آخری ایام میں اکثر و بیشتر راتیں خوابوں میں ان کے ساتھ گزارتے اور احمدیت کی ترقی کے نظارے دیکھتے۔ یہی ان کی زندگی کا سب سے بڑا خواب تھا۔

اللہ تعالیٰ اپنے فضل و احسان سے یہ نظارے ہمیں ہماری زندگیوں میں بھی دکھائے۔ (آمین)

مکرم ڈاکٹر ملک نسیم اللہ خان صاحب

بچوں کی خطرناک بیماری پولیو

پولیو ایک وبائی مرض ہے۔ جو ایک بچے سے دوسرے بچے میں منتقل ہوتا ہے۔ یہ بیماری وائرس کے ذریعے پھیلتی ہے۔ وائرس بچے کے جسم میں منہ کے راستے داخل ہو کر انتڑیوں تک پہنچ جاتا ہے اور پھر یہ انتڑیوں کے ذریعے پورے جسم میں پھیل جاتا ہے۔ اس کا زیادہ حملہ ہمارے اعصابی نظام پر ہوتا ہے۔ خصوصاً حرام مغز زیادہ متاثر ہوتا ہے جس کے نتیجے میں کسی بچے میں، جس حصے پر اس کا زیادہ اثر ہو۔ وہ حصہ کام کرنا چھوڑ دیتا ہے۔ یعنی اس کو فالج ہو جاتا ہے۔ جس سے ٹانگ اور بازو مفلوج ہو جاتے ہیں۔ لیکن بسا اوقات یہ دماغ پر بھی ہو جاتا ہے۔ جس سے موت واقع ہو سکتی ہے۔ فالج ہر بچے کو نہیں ہوتا۔ اگر دو سو بچوں کو یہ بیماری ہو تو ایک بچے کو فالج کا امکان ہوتا ہے۔

تشخیص

بیماری سے قبل اس کا تشخیص کرنا بہت مشکل ہوتا ہے۔ بچے کے پاخانے یا خون سے پتہ چل سکتا ہے کہ اس پر پولیو وائرس کا حملہ ہے یا کوئی اور بیماری ہے۔ یہ منہ کے راستے داخل ہو کر پاخانے کے ذریعے سے دوسرے بچوں کو متاثر کرتا ہے۔

بیماری کا حملہ

جس معاشرے میں حفظان صحت کا فقدان ہو تو وہاں یہ مرض تیزی سے پھیلتا ہے۔ اس بیماری کا حملہ چھ ماہ سے لے کر تین سال کی عمر تک کے بچوں میں زیادہ ہوتا ہے۔ چھ ماہ کی عمر سے پہلے تک چونکہ بچے کو کافی مقدار میں اینٹی باڈیز (Anti bodies) ماں کے دودھ کی صورت میں ملتی رہتی ہیں۔ لہٰذا وہ اس سے محفوظ رہتا ہے۔ تاہم ماں کا دودھ نہ پینے والے چھ ماہ سے کم عمر کے بچوں پر بھی پولیو کا حملہ ہو سکتا ہے۔

اگر بچے کو ویکسین نہ لگی ہو تو اس پر پولیو کے حملے کا خطرہ رہتا ہے۔ اور اس کا شکار زیادہ تر تین سال تک کی عمر کے بچے ہوتے ہیں۔ تمام بچوں کو جو اس بیماری کا شکار ہوں، فالج نہیں ہوتا۔

وائرس کی اقسام

پولیو وائرس تین قسم کے ہوتے ہیں۔ پولیو کے ایک وائرس کے حملے سے دوسرے کے خلاف قوت مدافعت پیدا نہیں ہوتی۔ لہٰذا ویکسین پولیو کی تینوں اقسام کے لئے دی جاتی ہے۔

ویکسین کی اقسام

پولیو ویکسین دو طرح کی ہوتی ہے۔ ایک اورل یعنی قطروں کی شکل میں اور دوسری انجکشن کی صورت میں۔ اورل ویکسین چونکہ زندہ وائرس ہے۔ اس لئے اس کا کوئی نقصان نہیں ہوتا۔ اور جسم میں قوت مدافعت پیدا کر کے ساتھ ساتھ دوسرے بچوں کو پاخانے کے وائرس کے ذریعے فائدہ پہنچاتی ہے۔ اور ان میں خود بخود قوت مدافعت پیدا کرتی ہے۔

انجکشن ویکسین کے ذریعے پولیو کے جراثیم کو بالکل ختم کر دیا جاتا ہے۔ اور یہ صرف متعلقہ بچے کو ہی فائدہ دیتی ہے۔ چونکہ یہ کافی مہنگی ویکسین ہے۔ اس لئے ساری دنیا میں پولیو کے خاتمے کے لئے اورل ویکسین ہی استعمال کی جاتی ہے۔

یاد رہے کہ پولیو وائرس کے ذریعے پھیلنے والی ایسی وبائی بیماری ہے۔ جس کا وائرس خوراک کے ذریعے جسم میں داخل ہوتا ہے۔ یہ حرام مغز کے ان خلیوں کو متاثر کرتا ہے جو پٹھوں کے علاوہ دیگر نظام کو بھی متاثر کرتے ہیں۔ اور اگر حرام مغز کے اوپر کا حصہ متاثر ہو تو نظام تنفس متاثر ہوتا ہے۔

یہ سب کچھ چار یا پانچ دن میں ہوتا ہے۔ اس کے بعد متاثرہ پٹھوں کا واپس اصل حالت میں آنا اس بات پر منحصر ہے کہ حرام مغز کے خلیوں میں بیماری کے اثرات کس قدر تھے۔ متاثرہ پٹھے عام طور پر ایک سال سے ڈیڑھ سال تک صحیح حالت میں آتے ہیں۔ لیکن پٹھے کمزور ہو جاتے ہیں اور کمزور پٹھوں کے نتیجہ میں مختلف قسم کی بیماریاں ظاہر ہوتی ہیں۔ کمزور پٹھے متاثرہ حصوں کو خاص شکل میں موڑ دیتے ہیں۔ اور خاص طور پر ٹانگوں اور بازوؤں پر اس کا اثر زیادہ ہوتا ہے۔

پولیو کی وجہ سے اگر فالج کا حملہ ہو جائے تو متاثرہ بچہ معذور ہو جاتا ہے۔ اور یہ زیادہ تر عضلات پر ہی اثر کرتا ہے۔ اور پھر ان کی حرکت کو مفلوج کر دیتا ہے۔

پاکستان میں ابھی تک پولیو کا مرض موجود ہے۔ ساری دنیا میں سوائے پاکستان۔ انڈیا اور نائیجیریا کے، پولیو کا مرض ختم ہو چکا ہے۔ پاکستان میں پولیو ڈے کے بار بار انعقاد کی وجہ سے اس کی شرح میں کمی ہوئی ہے۔ تاہم اب بھی بچوں کی ماؤں میں حفاظتی ٹیکے لگوانے کے رجحان میں کمی ہے بعض والدین کئی دفعہ ایک ٹیکہ لگوا کر بعد میں باقی ٹیکے لگوانے بھول جاتے ہیں۔ یا پھر ایک معینہ مدت کے اندر باقی ٹیکے نہیں لگواتے۔ اس صورت میں حفاظتی ٹیکوں کا دوبارہ کورس کرنا پڑتا ہے پولیو کی ایک خوراک سے دوسری خوراک کے درمیان چار سے چھ ہفتے کا وقفہ ہوتا ہے۔

پولیو اور دوسری متعدی امراض، جن کے ٹیکے بچوں کو ابتدائی عمر میں لگائے جاتے ہیں یعنی تپ دق، خناق، کالی کھانسی، تشنج اور خسرہ کی مہم کی کامیابی کے لئے لوگوں میں ہیلتھ ایجوکیشن کے پروگرام ضرور ہونے چاہئیں۔ تاکہ لوگوں میں ان بیماریوں کی سنگینی اور ٹیکوں کی افادیت کا شعور بیدار ہو سکے۔ اس طرح باقی متعدی بیماریوں کے ساتھ پولیو کا خاتمہ بھی ممکن ہو سکے گا۔

علاج

یہ امر بھی قابل ذکر ہے۔ کہ پولیو ایک قابل علاج بیماری ہے۔ لیکن اس کے ظاہر ہونے کے بعد اس کے اثرات کو زائل کرنا ایک مشکل اور صبر آزما کام ہے۔ جس کے لئے مریض رشتہ دار فزیوتھراپسٹ، آرتھوپیڈک اور پیڈیاٹرک (بچوں کا ڈاکٹر) کی ٹیم درکار ہوتی ہے۔ اور مثبت نتائج کا امکان اس بات پر منحصر ہے کہ مریض اور اس کے لواحقین میں بیماری سے لڑنے کی کس حد تک طاقت ہے۔ پولیو کے حملے کے بعد اس سے بچاؤ کے لئے سب سے ضروری ہے کہ نارمل پٹھوں کو غیر متوازن کرنے سے روکا جائے اور متاثرہ پٹھوں کو صحت یاب ہونے تک ورزش کے ذریعے حرکت دی جائے تاکہ دوران خون قائم رہے۔

یہ بھی حقیقت ہے کہ پولیو کا شکار ہر بچہ ٹھیک نہیں ہو سکتا ہے۔ کیونکہ اس کا علاج بہت طویل۔ مشکل اور صبر آزما ہوتا ہے۔ ایسے بچوں کی تعداد بہت کم ہوتی ہے جو کہ علاج کے بعد اپنے پاؤں پر چلنے کے قابل ہو جائیں۔

علامات

عموماً یہ بیماری اچانک شروع ہو جاتی ہے۔ جس میں بچے کو سردرد، پٹھوں میں درد، بھوک کا نہ لگنا، الٹی، تھکاوٹ اور دست لگ جاتے ہیں۔ بعض دفعہ بچے کو قبض ہو جاتی ہے۔ بخار عموماً 102 سے زیادہ ہوتا ہے۔ بچے کا گلا خراب ہو سکتا ہے اور پیٹ میں بھی درد ہوتا ہے بچہ عموماً سستی اور غنودگی کی حالت میں رہتا ہے۔ جب اٹھایا جائے تو رونے لگتا ہے۔ گردن معمولی سی اکڑ جاتی ہے۔ بچہ اپنی کمر کو موڑ نہیں سکتا۔ اگر کہا جائے کہ بچہ بیٹھ کر اپنا منہ گھٹنے کو لگائے تو وہ یہ نہیں کر سکتا۔ شیر خوار بچوں میں سر کا نرم حصہ ابھر آتا ہے اور سخت ہو جاتا ہے۔ بعض دفعہ بچے کو پیشاب میں بھی تکلیف ہو جاتی ہے۔

تمام والدین اور خصوصاً واقفین نو بچوں کے والدین کو چاہئے۔ کہ وہ اپنے معصوم بچوں کو بڑی ذمہ داری کے ساتھ حفاظتی ٹیکوں کا کورس مکمل کروائیں۔ اور ہر پولیو ڈے پر ان کو پولیو کی خوراک پلانا نہ بھولیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کے بچوں کو پولیو جیسی مہلک اور معذور کر دینے والی بیماری سے محفوظ رکھے۔ آمین

☆☆☆

محمد افضل متین صاحب

مکرم چوہدری برکت اللہ برکات صاحب

میرے پیارے ابوجان مکرم چوہدری برکت اللہ برکات صاحب کپورتھلہ ہندوستان سے 1947ء میں پاکستان آگئے تھے۔ آپ کے ساتھ آپ کے عمر رسیدہ ماں باپ بھی تھے۔ حکومت پاکستان نے دادا جان کی کپورتھلہ والی جائیداد کے عوض ایک چار منزلہ مکان بہاولپور میں دیا۔ آپ بریلوی مسلک سے منسلک تھے۔ آپ کی پہلی شادی پاکستان آنے کے چند سال بعد ہوئی اس وقت آپ کی عمر 20 سال تھی۔ پہلی بیوی سے آپ کی دو بیٹیاں تھیں۔ آپ نے اس زمانے میں گریجویشن کا امتحان دیا ہوا تھا اور ہومیو ڈاکٹری کی ڈگری بھی پاس کی ہوئی تھی اور بعد میں قانون بھی پڑھا۔ آپ ملازمت کو پسند نہیں کرتے تھے اس لئے آپ نے ریڈیو ٹی وی مکینک کا کام سیکھا اور اس شعبہ میں باقاعدہ تعلیم حاصل کی۔ پہلے چھوٹی سی دکان کھولی بعد میں ترقی کرتے کرتے شاہی بازار بہاولپور میں ایک بڑی دکان بنائی جس میں آپ کے ساتھ پندرہ بیس شاگرد بھی کام کرتے تھے۔

اللہ تعالیٰ نے آپ کو مالی طور پر بہت کچھ عطا کیا۔ آپ ہنسی خوشی اپنے بیوی بچوں اور والدین کے ساتھ زندگی گزار رہے تھے۔ یہ 1963ء کی بات ہے کہ مکرم حکیم عقیل صاحب معلم وقف جدید کی دعوت الی اللہ سے آپ نے احمدیت قبول کرلی۔ جس کے بعد آپ پر آزمائشوں وابتلاؤں کے پہاڑ ٹوٹ پڑے۔

سب سے پہلے تو آپ کے سارے خاندان نے آپ سے تعلق توڑ لیا۔ پھر بیوی نے بھی طلاق مانگ لی۔ بیوی نے کہا یا احمدیت رکھو یا مجھے رکھو۔ آپ نے بہت صبر کے ساتھ یہ دور گزارا اور بہت سمجھایا لیکن بیوی طلاق کے لئے بضد تھی۔ چنانچہ بات عدالت تک گئی اور طلاق ہوگئی۔ بچیاں چونکہ چھوٹی تھیں اس لئے وہ بھی والدہ کے ساتھ بھیج دیں۔ کچھ عرصہ بعد آپ کے والد اور والدہ بھی کچھ وقفہ سے وفات پاگئے۔ اسی اثناء میں آپ کی شادی حضرت میاں نظام الدین صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی پوتی اور مشتاق احمد صاحب وکیل احمد پور شرقیہ کی چھوٹی بہن سے ہوگئی اس وقت والدہ صاحبہ کی عمر تقریباً 18 سال تھی اور والد صاحب کی عمر 40 سال تھی۔ جب اردگرد کے مخالفین نے دیکھا کہ یہ پھر آباد ہوگئے ہیں تو انہوں نے والد صاحب کے کاروبار کو تباہ کرنے کی کوششیں شروع کر دیں۔ یہاں تک کہ آپ کی دکان بھی جاتی رہی پھر آپ نے گھر پر کام شروع کر دیا۔ جب گاہک آتے تو ہمسائے گاہکوں کو بہکاتے۔ اس طرح گھر بھی گاہکوں نے آنا چھوڑ دیا۔ ادھر سے ہمسایوں نے بھی خود بھی کوئی کسر نہ چھوڑی سخت نفرت کا رویہ روا رکھتے مختلف تکلیفیں دیتے، کبھی دروازے کے آگے کانٹوں کے ڈھیر لگا دیتے تو کبھی گندگی کے اور کبھی صحن میں اس قدر پتھر پھینکتے کہ امی بتاتی ہیں کہ بالٹیاں بھر بھر کے باہر پھینکنا پڑتیں۔ میرے والد صاحب خاموشی اور صبر سے یہ تمام حالات برداشت کرتے رہے کہ انہی دنوں میں میری بڑی خالہ ربوہ سے آئی ہوئی تھیں۔ مخالفین جلوس لے کر آئے اور کہا کہ ہم اس قادیانی کا مکان جلا دیں گے میرا بڑا بھائی جس کی اس وقت عمر 12 سال تھی اس کو اس جلوس کے کچھ لوگوں نے مارا۔ ایک آدمی نے بھائی کو سیدھا لٹایا اور پیٹ پہ چڑھ گیا قریب تھا کہ وہ اسی معصوم بچے کو مار دیتے کہ میرے والد صاحب پہنچ گئے اور بھائی کو بچا کر گھر لے آئے۔ والد صاحب چونکہ کافی تعلیم یافتہ تھے اور نیکی اور شرافت کے اوصاف بھی نمایاں اس لئے ان پر ایک رعب تھا اس لئے کسی کو براہ راست گریبان میں ہاتھ ڈالنے کی ہمت نہیں تھی۔ اس زمانے میں بہاولپور کے تعلیم یافتہ اور قانون سے تعلق رکھنے والے اب بھی آپ کے دوست تھے لیکن آپ نے کبھی کسی سے مدد لینا گوارا نہیں کی۔ اور خود ہی سارے حالات کو برداشت کرتے رہے۔ چنانچہ خالہ محترمہ کے مشورہ سے ربوہ ہجرت کرنے کا فیصلہ ہوا کیونکہ ان دنوں بہاولپور میں شدید مخالفت تھی۔ والد صاحب نے ہماری والدہ کو بچوں سمیت ربوہ بھیج دیا۔

جب مخالفین کو پتہ چلا کہ اب یہ جارہے ہیں تو انہوں نے مل کر میٹنگ کی کہ سب اپنی اپنی جگہ مکان کی قیمت اس قدر گرا دیں کہ ان کو مکان اونے پونے فروخت کرکے جانا پڑے۔ چنانچہ مجبوراً ایسا ہی ہوا۔ والد صاحب مکان اور سامان اونے پونے فروخت کرکے ربوہ آئے۔ چند ماہ خالہ کے ہاں صدر انجمن احمدیہ کے کوارٹرز میں گزارے پھر محلّہ نصیر آباد میں مکان بنا لیا اور والد صاحب نے صابن کا کاروبار شروع کر دیا جو بعض وجوہات کی بنا پر فیل ہوا اور والد صاحب مقروض ہوگئے مکان ضبط ہوگیا اور والد صاحب ہم چھ بھائیوں اور دو بہنوں سمیت کراچی شفٹ ہو گئے۔ یہاں آکر والد صاحب نے اور ہم بھائیوں نے بڑی محنت کی اور خدا کے فضل سے سب بہن بھائی پڑھ لکھ گئے والد صاحب اپریل 2003ء میں بوجہ برین ہیمرج وفات پاگئے۔ آپ کی عمر 70 سال تھی۔

والد صاحب نہایت کم گو، شریف اور خدمت خلق کرنے والے تھے۔ آپ کا ایک مقولہ ہے ”دروٹ زمانہ لٹ بھلے دن آویں گے“۔ یعنی صبر سے زمانہ گزارتے جاؤ اللہ تعالیٰ اچھے دن بھی لائے گا۔ آپ پانچ وقت کے نمازی اور باقاعدہ تلاوت کرتے تھے۔ آپ جب بھی بات کرتے تو بہت مختصر مگر جامع بات کرتے۔ آپ کی نظریں ہمیشہ جھکی رہتیں۔ اور ہمیشہ کسی گہری سوچ میں مبتلا رہتے۔ جب کسی بات پہ خوش ہوتے تو نظریں اٹھا کر ہلکا سا مسکرا دیتے۔ بہت سنجیدہ تھے۔ فراست بہت تھی گہرے نتائج پہ غور کرکے بات کرتے۔ اللہ تعالیٰ نے احمدیت کی برکت سے آپ کو چھ بیٹے اور دو بیٹیاں عطا فرمائیں۔ میں نے ایک مرتبہ آپ سے پوچھا کہ ابوجی آپ نے اتنا کچھ احمدیت کی خاطر قربان کر دیا اس قدر ابتلاؤں میں پڑے تو آپ کہتے بیٹا میری اصل دولت تو میری اولاد ہے۔ ربوہ سے میری تعلیمی کامیابیوں کا تذکرہ سنتے تو بہت خوش ہوتے۔ خاص طور پہ جب میرا وقف منظور ہوگیا تو میرا احترام اور بھی زیادہ کرتے اور کہتے کہ میرے بیٹے تم نے میرے سارے زخم دھو دیئے ہیں۔ مجھے خوشی ہے کہ میرا بیٹا وقف زندگی ہے۔ گلی محلّہ اور دکان کے علاقہ میں آپ چاچا کے لقب سے معروف تھے لوگ کثرت سے قانونی اور دیگر باتوں میں مشورہ لیتے۔ آپ کی وفات کے بعد بھی کافی عرصہ تک غیراز جماعت تعزیت کے لئے آتے رہے۔ اللہ تعالیٰ پیارے ابو جان کی مغفرت فرمائے اور جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور والدہ محترمہ کو صحت عطا فرمائے اور وقت آنے پہ ہم بھی ہر قسم کی قربانیاں دینے والے ہوں۔ آمین

مناجات

مرا تیرے سوا کوئی نہیں ہے بجز تیرے خدا کوئی نہیں ہے
مرا مطلوب و مقصود و تمنا ہے تو ہی، دوسرا کوئی نہیں ہے
محبت آپ ہے انعام اپنا محبت کا صلہ کوئی نہیں ہے
محبت، عاشقی اور بندگی میں مزا ہے، مدعا کوئی نہیں ہے
بجز تیرے وصالِ جاں فزا کے کہیں آبِ بقا کوئی نہیں ہے
اگر کچھ ہے تو جذب دل سے اپنے مجھے تجھ سے گلہ کوئی نہیں ہے
رضائے من رضائے یار جانی الگ اپنی رضا کوئی نہیں ہے
امام و پیشوا و ہادیٔ دیں سوائے مصطفیٰ ؐ کوئی نہیں ہے
مجھے قربان کردے اس کے دیں پر بجز اس کے دعا کوئی نہیں ہے

ترے درد کے سوالی سب ہیں لیکن
ظفرؔ سا بے نوا کوئی نہیں ہے

راجہ نذیر احمد ظفرؔ

مخالفین کو اپنے مذہب کی خوبیاں بیان کرنے کی دعوت

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔

حضرت مسیح موعود نے اپنے مخالفین کو تحریک کی کہ ایسے جلسے منعقد کئے جائیں جن میں ہر شخص اپنے مذہب کی خوبیاں بیان کرے۔ آپ نے یہ نہیں کیا کہ چونکہ میں خدا تعالیٰ کی طرف سے مامور ہوں اس لئے باقی سب لوگ اپنے اپنے مذہب کی تبلیغ بند کر دیں لیکن اگر آپ کانگرس کی پالیسی اختیار کرتے تو کہتے میں خدا تعالیٰ کی طرف سے آیا ہوں تم سب گونگے ہو جاؤ مگر نہیں آپ نے ایسا نہیں کیا کیونکہ آپ جانتے تھے کہ باقی لوگوں کو بھی تبلیغ کا ویسا ہی حق ہے جیسا مجھے اس لئے آپ نے فرمایا کہ تم اپنی بات پیش کرو میں اپنی بات پیش کرتا ہوں اور جب تک یہ طریق پیش نہ کیا جائے امن کبھی نہیں ہوسکتا اور حق نہیں پھیل سکتا۔ دنیا میں کون ہے جو اپنے آپ کو حق پر نہیں سمجھتا لیکن جب خیالات میں اختلاف ہو تو ضروری ہے کہ اسے ظاہر کرنے کا موقع دیا جائے۔

(خطبات محمود جلد 12 صفحہ 418)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 65481 میں
Indah rahayu Ningsih

ولد Endi Khairoji پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت 2001ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 5-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP700000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Indah Rahayu Ningsih گواہ شد نمبر 1 Elon Ahmadi گواہ شد نمبر 2 Abdul Rosyid

مسل نمبر 65482 میں Farzan Ali

ولد Abdurahman پیشہ کاروبار عمر 58 سال بیعت 2003ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 23-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 400 مربع میٹر مالیتی -/RP150000000۔ 2۔ مکان برقبہ 126 مربع میٹر مالیتی -/RP150000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP1000000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/RP350000 ماہانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Farzan Ali گواہ شد نمبر 1 Elon Ahmadi گواہ شد نمبر 2 Abdul Rosyid

مسل نمبر 65483 میں
Nurbaina Farzan

زوجہ Farzan Ali پیشہ خانہ داری عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 20-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ بصورت طلائی زیور 5 گرام مالیتی -/RP500000۔ 2۔ مکان برقبہ 100 مربع میٹر مالیتی -/RP60000000۔ 3۔ دوکان مالیتی -/RP15000000۔ 4۔ طلائی زیور 60 گرام مالیتی -/RP6000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP500000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/RP4000000 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Nurbaina Farzan گواہ شد نمبر 1 Abdul Rosyid گواہ شد نمبر 2 Elon Ahmadi

مسل نمبر 65484 میں Ziyantunnisa

بنت Farzan Ali پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 20-6-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 5.5 گرام مالیتی -/RP340000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP2100000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Ziynatunnisa گواہ شد نمبر 1 Elon ahmadi گواہ شد نمبر 2 Abdul Rosyid

مسل نمبر 65485 میں Mira Grindalia

زوجہ Parmandi Kusmah پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 28-12-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ -/RP300000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP100000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Mira Grindalia گواہ شد نمبر 1 Ahmad Mufid گواہ شد نمبر 2 Ruhdiyat Ayubi Ahmad

مسل نمبر 65486 میں
Momon Rusilawati

زوجہ Mamat.R پیشہ فارمر عمر 51 سال بیعت 1974ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 19-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ بصورت طلائی زیور 30 گرام مالیتی -/RP3000000۔ 2۔ رائس فیلڈ برقبہ 887 مربع میٹر مالیتی -/RP15750000۔ 3۔ رائس فیلڈ برقبہ 1260 مربع میٹر مالیتی -/RP31500000۔ 4۔ زمین برقبہ 7000 مربع میٹر مالیتی -/RP50000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP200000 ماہوار بصورت لیبر مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/RP1600000 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Momon Rusilawati گواہ شد نمبر 1 Ade Abdurahman گواہ شد نمبر 2 Nana Mulyana

مسل نمبر 65487 میں Suryana

ولد Jumria پیشہ کاروبار عمر 47 سال بیعت 1978ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 29-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 160 مربع میٹر مالیتی -/RP5000000۔ 2۔ رائس فیلڈ برقبہ 238 مربع میٹر مالیتی -/RP3400000۔ 3۔ رائس فیلڈ برقبہ 238 مربع میٹر مالیتی -/RP3600000۔ 4۔ زمین برقبہ 168 مربع میٹر مالیتی -/RP200000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP350000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/RP1120000 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Suryana گواہ شد نمبر 1 ADE Abdurahman گواہ شد نمبر 2 Asep.R

مسل نمبر 65488 میں
E.Djamaluddin

ولد H.Mahpudin پیشہ مربی سلسلہ عمر 38 سال بیعت 1973ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 23-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ موٹر سائیکل مالیتی -/RP6000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP1530000 ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد E.Djamaluddin گواہ شد نمبر 1 Lili گواہ شد نمبر 2 Abdul Mumin

مسل نمبر 65489 میں Haerani

زوجہ Jenel پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت 1986ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 19-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ

میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ بصورت طلائی زیور ایک گرام مالیتی -/RP100000۔ 2۔ مکان برقبہ 84 مربع میٹر مالیتی -/RP11000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP200000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Haerani گواہ شد نمبر 1 Rohandi گواہ شد نمبر 2 Jenel

مسل نمبر 65490 میں Heliani

زوجہ Budi Waluyo پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 11-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ حق مہر ادا شدہ بصورت 15 گرام طلائی زیور مالیتی -/RP1875000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP150000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Heliani گواہ شد نمبر 1 Mufidh گواہ شد نمبر 2 Budi Waluyo

مسل نمبر 65491 میں Yanti Irma Sari

ولد Syamsi پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت 1999ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 15-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP30000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Yanti Irma Sari گواہ شد نمبر 1 Rachmat Suwandi Bsc گواہ شد نمبر 2 Harudin

مسل نمبر 65492 میں

Wulan Supriatin

زوجہ Heri Herman پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت 2000ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 17-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر 2.5 گرام زیور مالیتی -/RP170000۔ 2۔ طلائی زیور 26 گرام مالیتی -/Rp2600000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP150000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Wulan گواہ شد نمبر 1 Hafidz گواہ شد نمبر 2 Heri Herman

مسل نمبر 65493 میں

Nyimas Mulyani

ولد Ahmad Sunardi پیشہ ملازمت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 28-11-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP500000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Nyimas Mulyani گواہ شد نمبر 1 Ahmad Mufidh گواہ شد نمبر 2 Ahmad Hidayatullah

مسل نمبر 65494 میں

Ahaj Ir Reni Hartinigsih

زوجہ Alhaj Slamet Mulyanto قوم Jaktim پیشہ خانہ داری عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 20-1-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 150 گرام مالیتی -/RP15000000۔ 2۔ حق مہر ادا شدہ -/RP50000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP2000000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Alhaj Ir Reni Hartiningsih گواہ شد نمبر 1 Rd Alhaj Muhammad Bakrie گواہ شد نمبر 2 Alhaj Slamet Mulyanto

مسل نمبر 65495 میں Titik Sartika

زوجہ Ujang Ahmad Swandi پیشہ ملازمت عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 20-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ -/RP1000000۔ 2۔ مکان برقبہ 100 مربع میٹر مالیتی -/RP105000000۔ 3۔ طلائی زیور 5 گرام مالیتی -/RP350000۔ 4۔ بینک بیلنس -/RP20000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP5000000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Titik Sartika گواہ شد نمبر 1 Elon Ahmadi گواہ شد نمبر 2 Ujang Ahmad Suwandi

مسل نمبر 65496 میں Irran Ahmadi

ولد H.Nudin Syaharudin پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 8-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP1800000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Irvan Ahmdi گواہ شد نمبر 1 Letty گواہ شد نمبر 2 Nurdin

مسل نمبر 65497 میں Dian Hidayat

ولد Nurdin Syaharuddin پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 8-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP400000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Dian Hidayat گواہ شد نمبر 1 Letty گواہ شد نمبر 2 Nurdin

مسل نمبر 65498 میں

Henny Andriani

بنت Farzan Ali پیشہ ٹیچر عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 20-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 20 گرام مالیتی -/RP1700000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP1100000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Henny Andriani گواہ شد نمبر 1 Elon Ahmadi گواہ شد نمبر 2 Farzan Ali

مسل نمبر 65499 میں

Tarina Argadiraksa

زوجہ Rudy Aditya Setiaji پیشہ کاروبار عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 26-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد

منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر ادا شدہ RP7000000/-۔2۔زمین برقبہ 230 مربع میٹر مالیتی RP140000000/-۔3۔طلائی زیور مالیتی RP65000000/-۔اس وقت مجھے مبلغ RP52000000+RP150000000/- ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Tarina Argadiraksa گواہ شد نمبر 1 Rudy گواہ شد نمبر 2 Raditya Setiadji Ahmadi

مسل نمبر 65500 میں Nuroheny

زوجہ Nirsal Saleh پیشہ خانہ داری عمر 54 سال بیعت 2000ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 28-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 50 گرام مالیتی RP4750000/-۔2۔حق مہر طلائی زیور 20 گرام مالیتی RP900000/-۔اس وقت مجھے مبلغ RP500000/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Nuroheny گواہ شد نمبر 1 Ahmad Saleh گواہ شد نمبر 2 H.Mohammad Bakrie

مسل نمبر 65501 میں رضوان احمد باجوہ

ولد اللہ دتہ باجوہ قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن داتہ زید کا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 11-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 4200/- روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد رضوان احمد باجوہ گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد ناصر معلم سلسلہ وصیت نمبر 32076 گواہ شد نمبر 2 عبدالحمید ولد غلام رسول

مسل نمبر 65502 میں محمود احمد ایاز

ولد نور محمد خان قوم بزدار پیشہ ملازمت عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تونسہ شریف ضلع ڈیرہ غازی خان بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔مکان واقع تونسہ شریف مالیتی 350000/- روپے۔2۔مکان مشترکہ میں 1/4 حصہ برقبہ 5 مرلے واقع بستی بزدار مالیتی 20000/- روپے۔3۔مشترکہ اراضی (قابل تقسیم) واقع بستی بزدار میں ملنے والا حصہ۔اس وقت مجھے مبلغ 12000/- روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمود احمد ایاز گواہ شد نمبر 1 عبدالحئی وصیت نمبر 41549 گواہ شد نمبر 2 فاتح محمود جاوید مربی سلسلہ وصیت نمبر 37948

مسل نمبر 65503 میں انعم صفورا کلیم

بنت کلیم احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سٹلائٹ ٹاؤن سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 20-11-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 200/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ انعم صفورا کلیم گواہ شد نمبر 1 سلطان احمد بھٹی وصیت نمبر 33161 گواہ شد نمبر 2 عدنان احمد بھٹی وصیت نمبر 44379

مسل نمبر 65504 میں محمد اشرف انجم

ولد خان محمد چھٹہ قوم چھٹہ پیشہ کاشتکار عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 367/T.D.A ضلع لیہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 22-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔بھینس مالیتی 40000/- روپے۔2۔رہائشی کچا مکان مالیتی 20000/- روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 20000/- روپے سالانہ بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد اشرف انجم گواہ شد نمبر 1 شمیم احمد نیر مربی سلسلہ وصیت نمبر 33981 گواہ شد نمبر 2 جاوید احمد گھمن ولد چوہدری صدیق احمد گھمن

مسل نمبر 65505 میں عقیل احمد زاہد

ولد علی محمد مرحوم قوم گورائیہ پیشہ زمیندارہ رمزدوری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 52/گ۔ب ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 10-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔زرعی اراضی ایک کنال 16 مرلے واقع چک نمبر 51/گ۔ب اندازاً مالیتی 100000/- روپے۔2۔مکان برقبہ ڈیڑھ مرلہ واقع چک نمبر 52 مالیتی 100000/- روپے۔3۔بھینس ایک عدد کا 1/2 حصہ موجودہ قیمت مالیتی اندازاً 20000/- روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 2000/- روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔اور مبلغ 6000/- روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عقیل احمد زاہد گواہ شد نمبر 1 مقصود احمد ولد علی محمد مرحوم گواہ شد نمبر 2 مصباح الدین محمود مربی سلسلہ وصیت نمبر 34771

مسل نمبر 65506 میں ربیعہ تبسم

بنت چوہدری شریف احمد قوم وڑائچ پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پھالیہ ضلع گجرات بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 25-9-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 500/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ربیعہ تبسم گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد وڑائچ ولد چوہدری نذیر احمد گواہ شد نمبر 2 شاہد احمد طور وصیت نمبر 28875

مسل نمبر 65507 میں محمد عنایت المعروف صابری

ولد چوہدری شاہ محمد قوم جٹ لک پیشہ زمیندارہ عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پھالیہ ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 8-11-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔کوٹھی برقبہ 25 مرلے واقع پھالیہ محلہ عقبی اندازاً مالیتی 6000000/- روپے۔2۔زرعی رقبہ 4 کنال مالیتی 800000/- روپے۔3۔مکان واقع محلہ حیدری پھالیہ برقبہ ایک کنال مالیتی 800000/- روپے۔4۔زرعی رقبہ 2 ایکڑ مالیتی 700000/- روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 5000/- روپے ماہوار بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد عنایت گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد وڑائچ ولد چوہدری نذیر احمد گواہ شد نمبر 2 شاہد احمد طور وصیت نمبر 28875

مسل نمبر 65508 میں نصیر الدین

ولد سردار بخش قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہ تاج شوگر ملز منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 25-11-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 8000/- روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن

احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد نصیرالدین گواہ شد نمبر 1 نجیب احمد وصیت نمبر 30675 گواہ شد نمبر 2 شاہد احمد طور وصیت نمبر 28875

مسل نمبر 65509 میں مظہر احمد

ولد محمد ابراہیم قوم گھمن پیشہ ملازمت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہ تاج شوگر ملز منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 27-11-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4000روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مظہر احمد گواہ شد نمبر 1 نجیب احمد وصیت نمبر 30675 گواہ شد نمبر 2 شاہد احمد طور وصیت نمبر 28875

مسل نمبر 65510 میں سعدیہ محمود

زوجہ محمد محمود ملک قوم ملک پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن G-6/1 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 20-10-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔پلاٹ برقبہ 60 x 30 واقع اسلام آباد مالیتی اندازاً -/450000روپے۔2۔طلائی زیور 25 تولے مالیتی -/282500روپے۔ 3۔حق مہر بذمہ خاوند -/100000روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ سعدیہ محمود ملک گواہ شد نمبر 1 داؤد احمد صدیقی ولد محمود احمد صدیقی گواہ شد نمبر 2 کبیر احمد ولد بشیر احمد

مسل نمبر 65511 میں فرح دیبا

زوجہ طارق جاوید قوم جٹ ملہی پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن I-10/2 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-10-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 17 تولے مالیتی اندازاً -/226000 روپے۔2۔حق مہر بذمہ خاوند-/30000روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ فرح دیبا گواہ شد نمبر 1 طارق جاوید خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 حامد رشید غالب ولد عبدالرشید غالب

مسل نمبر 65512 میں آنسہ مسعود

بنت مسعود احمد قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن موھڑہ شراں پنڈ بیگوال ضلع اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-11-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی زیور ایک تولہ۔اس وقت مجھے مبلغ -/200روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ آنسہ مسعود گواہ شد نمبر 1 مسعود احمد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد خان مربی سلسلہ ولد مجید احمد خان

مسل نمبر 65513 میں منصورہ بیگم

زوجہ ملک منصور احمد قوم ککے زئی پیشہ ملازمت عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن G-9/2 اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 26-10-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔پلاٹ 5 مرلہ واقع دارالنصر ربوہ اندازاً مالیتی -/500000روپے۔ 2۔پلاٹ 5 مرلہ واقع راولپنڈی اندازاً مالیتی-/700000 روپے۔3۔طلائی زیور 3 تولے مالیتی اندازاً-/45000 روپے۔4۔حق مہر-/5000روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/14000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ منصورہ بیگم گواہ شد نمبر 1 ملک منصور احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 نصیرالدین شیخ ولد شیخ ارشاد احمد مرحوم

مسل نمبر 65514 میں ناصر محمود ملک

ولد محمد نواز ملک مرحوم قوم ملک اعوان پیشہ............عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن G-6/1 اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 3-10-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان اسلام آباد مالیتی اندازاً -/5000000روپے کا 1/4 حصہ۔ 2۔ مکان برقبہ اندازاً 10 مرلے واقع ربوہ کا حصہ اس میں ہم 4 بھائی اورایک بہن حصہ دار ہے۔ 3۔ترکہ دادا مرحوم مکان واقع خوشاب شہر کا شرعی حصہ۔ 4۔ ترکہ والدہ مرحوم میں سے میرا حصہ 4 تولے زیور اندازاً مالیتی -/50000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ناصر محمود ملک گواہ شد نمبر 1 محمد محمود ملک ولد محمد نواز ملک مرحوم گواہ شد نمبر 2 عطاء الرحمٰن ولد فضل الرحمٰن

مسل نمبر 65515 میں محمودہ ظفر

بنت ملک منصور احمد قوم ککے زئی پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن G-9/2 اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 26-10-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ محمودہ ظفر گواہ شد نمبر 1 ملک منصور احمد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 نصیرالدین شیخ ولد شیخ ارشاد احمد مرحوم

مسل نمبر 65516 میں شیخ نور احمد

ولد شیخ منور احمد مرحوم قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 14-10-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔مکان برقبہ 10 مرلہ واقع نیو گارڈن ٹاؤن لاہور مالیتی -/5000000روپے کا 7/8 حصہ۔ 2۔ پلاٹ دس مرلہ واقع لاہور (ادا شدہ رقم -/405000روپے)۔ 3۔شیئرز مالیتی -/135000روپے۔ 4۔نقد رقم -/582000روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/85000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/132000روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد شیخ نور احمد گواہ شد نمبر 1 مظہرالحق سیٹھی ولد فضل حق سیٹھی مرحوم گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد چیمہ ولد غلام نبی چیمہ

مسل نمبر 65517 میں نعیمہ بشریٰ نور

زوجہ شیخ نور احمد قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چکلالہ راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 14-10-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 35 تولے (جن میں سے 25 تولے بصورت حق مہر ملے تھے)۔ 2۔حق مہر بذمہ خاوند -/100000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4000روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نعیمہ بشریٰ نور گواہ شد نمبر 1 مظہرالحق سیٹھی ولد فضل حق سیٹھی گواہ شد نمبر 2 شیخ نور احمد ولد شیخ منور احمد مرحوم

مسل نمبر 65518 میں عبدالرحیم خالد

ولد محمد عبداللہ خان مرحوم قوم پٹھان پیشہ ملازمت عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مسلم ٹاؤن راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ

19-11-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔رہائشی مکان مالیتی -/1000000 روپے۔ 2۔ پلاٹ ساڑھے سات مرلے واقع احمد باغ راولپنڈی مالیتی -/225000 روپے۔3۔نقد رقم -/200000 روپے جو بیٹے کو کاروبار کے لئے دیا ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/25777 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عبدالرحیم خالد گواہ شد نمبر1 عبدالکریم باسط ولد محمد عبداللہ گواہ شد نمبر2 شیخ شان محمد ولد شیخ سردار محمد

مسل نمبر 65519 میں خالدہ پروین

زوجہ عبدالرحیم قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مسلم ٹاؤن راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-11-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 11 تولے مالیتی -/125000 روپے۔2۔حق مہر ذمہ خاوند -/6000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ خالدہ پروین گواہ شد نمبر1 عبدالرحیم خالد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر2 عبدالکریم باسط ولد محمد عبداللہ

مسل نمبر 65520 میں اُم طیبہ

بنت ظہور احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن صادق آباد راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-11-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 1/2 تولے مالیتی اندازاً -/7250 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ اُم طیبہ گواہ شد نمبر1 شاہد وسیم ولد ظہور احمد گواہ شد نمبر2 عبدالمجید اختر ولد چوہدری ظہیر الدین مرحوم

مسل نمبر 65521 میں بنت الہدی

بنت ظہور احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن صادق آباد راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-11-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 1/2 تولہ مالیتی اندازاً -/7250 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ بنت الہدی گواہ شد نمبر1 شاہد وسیم ولد ظہور احمد گواہ شد نمبر2 عبدالمجید اختر ولد ظہیر الدین مرحوم

مسل نمبر 65522 میں رابینا متین

بنت ظہور احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن صادق آباد راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-11-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 1/2 تولہ مالیتی اندازاً -/7250 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ رابینا متین گواہ شد نمبر1 شاہد وسیم گواہ شد نمبر2 عبدالمجید اختر

مسل نمبر 65523 میں سید حمید طارق

ولد سید سعید خالد مرحوم قوم سید پیشہ ملازمت عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن برٹش ہومز راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 19-11-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔رہائشی مکان 4-75 مرلہ والہ واقع راولپنڈی مالیتی -/3000000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/24000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد سید حمید طارق گواہ شد نمبر1 محمد صدیق خان ولد عالم خان گواہ شد نمبر2 انصار احمد وصیت نمبر 36724

تقریب نکاح وشادی

مکرم منیر احمد شمس صاحب طاہر آباد شرقی ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے چھوٹے بھائی مکرم تنویر احمد ثاقب صاحب ولد مکرم چوہدری رشید احمد قمر صاحب آف ننکانہ صاحب حال مقیم طاہر آباد شرقی ربوہ کے نکاح کا اعلان مکرمہ ثوبیہ شفیق صاحبہ بنت مکرم رانا محمد شفیق صاحب آف جرمنی کے ساتھ مورخہ 16۔اگست 2006ء کو بیت المبارک ربوہ میں مکرم حنیف احمد محمود صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے بعوض حق مہر دو ہزار یورو کیا۔بارات مورخہ 3 جنوری 2007ء کو الرفیع بینکوئٹ ہال فیکٹری ایریا گئی اور اگلے روز مورخہ 4 جنوری 2007ء کو محلہ طاہر آباد شرقی میں دعوت ولیمہ کا انعقاد کیا گیا۔احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ دونوں خاندانوں کیلئے بابرکت فرمائے اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔آمین

درخواست دعا

مکرم داؤد احمد عابد صاحب مربی سلسلہ کے ٹانسلز کا گزشتہ دنوں فضل عمر ہسپتال میں آپریشن ہوا ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔اللہ تعالیٰ ان کو صحت کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے اور مزید پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔

مکرم توقیر احمد صاحب ہارٹلے پول یو۔کے اطلاع دیتے ہیں کہ ان کے والد محترم میاں عطاء اللہ نسیم بھیروی صاحب دار الرحمت وسطی ربوہ مقیم لاہور گزشتہ چند روز سے سانس کی تکلیف کی وجہ سے شدید علیل ہیں اور عمر ہسپتال لاہور میں داخل ہیں۔طبیعت پہلے سے بہتر ہے احباب جماعت کی خدمت میں ان کی شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مشہور مصور۔ پال سی زینے

پال سی زینے انیسویں صدی کا فرانس کا مشہور اظہاریت پسند مصور تھا وہ 19 جنوری 1839ء کو فرانس کے ایک چھوٹے سے قصبے میں پیدا ہوا۔

بچپن ہی میں اس کی دوستی ایمیل زولا، جو بعد میں فرانس کا بہت مشہور مصنف ہوا سے ہوگئی۔جس نے سی زینے کی زندگی اور مصوری پر گہرے اثرات مرتب کئے۔دلچسپ بات یہ ہے کہ وہ دونوں سکول کے دنوں میں ڈرائنگ بطور مضمون پڑھا کرتے تھے اور زولا، سی زینے کی نسبت زیادہ اچھا مصور تھا۔مگر دونوں ہی مصوری سے زیادہ لکھنے لکھانے کی طرف میلان رکھتے تھے۔

1858ء میں زولا پیرس منتقل ہوگیا مگر سی زینے سے تعلق خط و کتابت کے ذریعہ برقرار رہا۔کچھ عرصے بعد 1861ء میں سی زینے بھی پیرس آ گیا تو اس نے مصوری باقاعدہ سیکھنی شروع کی۔ ابتداء میں اسے خاصی ناکامیوں کا سامنا کرنا پڑا اور وہ واپس اپنے قصبہ Aix لوٹ گیا۔1862ء میں تیئس برس کی عمر میں دوبارہ پیرس آیا اور ناکامیوں کے باوجود ثابت قدمی سے مصوری کرتا رہا اور 1863ء میں اپنی تصویروں کی ایک نمائش کرنے میں کامیاب ہو گیا جس میں اس نے Romantic Movement کے زیر اثر بنائی ہوئی تصویریں نمائش کے لئے پیش کیں۔

1872ء اس کی زندگی کا ایک اہم سال تھا۔اس سال اس کا بیٹا پال بھی پیدا ہوا اور اسی برس اس کی ملاقات ایک سینئر مصور Pissaro سے ہوئی۔جس نے سی زینے کی مصوری پر گہرے اثرات مرتب کئے۔ اسے رنگوں اور تناسبات کا نیا شعور عطا کیا اور سی زینے نے اسی کے زیر اثر دیہاتی زندگی کی منظر کشی شروع کی۔وہ اگرچہ Pissaro سے متاثر تھا مگر اس کا کام کرنے کا اسلوب جدا تھا۔ اس نے مشاہدہ کیا کہ قدرت کی ہر چیز تین جیومیٹریکل اشکال میں سے کسی ایک پر منحصر ہیں۔یعنی Sphere Cone اور Cylinder۔اس نے جیومیٹریکل اصولوں سے مصوری کو ایک نیا رخ دیا۔

1895ء میں اسے شہرت ملنا شروع ہوئی۔اس سال اس کی پینٹنگز کی ایک نمائش ایک مشہور آرٹ ڈیلر Ambroise Vollard نے کی۔دوسرے مصوروں نے بھی اس کی مصوری کی اہمیت کو سمجھنا شروع کیا تاہم عوام نے اسے قبول کرنے سے انکار کر دیا۔

سی زینے نے اپنی مصوری جاری رکھی۔ اسی زمانے میں اس نے اپنی مشہور تصویر Mont Sainte Victoire بنائی۔22 اکتوبر 1906ء کو اس کا انتقال ہو گیا۔

خبریں
ملکی اخبارات میں سے

صدر کا انتخاب موجودہ اسمبلیاں کرینگی وفاقی

کابینہ کے اجلاس میں واضح کیا گیا ہے کہ صدر مملکت کا انتخاب موجودہ اسمبلیوں سے ہی ہو گا۔ ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے وفاقی وزیر اطلاعات و نشریات سینیٹر محمد علی درانی نے بتایا ہے وفاقی کابینہ کو آئینی ماہرین نے آگاہ کیا ہے کہ آئین کے مطابق صدر کا انتخاب ستمبر اور اکتوبر 2007ء کے درمیان ہو گا جبکہ موجودہ اسمبلیوں کی مدت 16 نومبر 2007ء کو ختم ہو رہی ہے۔ ستمبر اور اکتوبر 2007ء کے دوران صدارتی انتخاب آئین کے مطابق ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ آئندہ صدارتی انتخابات کے بارے میں ہمارا موقف آئینی پوزیشن پر مبنی ہے اس سلسلے میں ہر اقدام آئین کے تقاضوں کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے اٹھایا جائے گا۔

پولیس عوام اور حکومت کی توقعات پر پوری نہیں اتر سکی

وزیر اعلیٰ پنجاب نے کہا ہے کہ حکومت نے گزشتہ 4 سالوں کے دوران پولیس کی ہر ضرورت کو پورا کیا اس کے باوجود پولیس اپنی کارکردگی کے حوالے سے حکومت اور عوام دونوں کی توقعات پر پورا نہیں اتر رہی۔ انہوں نے پولیس کو فائنل وارننگ دیتے ہوئے کہا کہ امن عامہ کی صورتحال کو اطمینان بخش بنانے کیلئے بہترین پیشہ وارانہ اہلیتوں، احساس ذمہ داری اور سخت محنت سے کام لیا جائے کوتاہی یا غفلت کی صورت میں سخت تادیبی کارروائی سے گریز نہیں کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ اگر پنجاب پولیس یہ عزم کرلے کہ معاشرے میں جرائم پیشہ عناصر کی مکمل طور پر بیخ کنی کرنی ہے تو پھر کوئی چیز ان کی راہ میں حائل نہیں ہوسکتی۔ مفرور اور اشتہاری ملزموں کی گرفتاری اور خطرناک مجرموں کو پناہ دینے والے سماج دشمن عناصر کے خلاف سخت ترین کارروائی کی جائے۔

پنجاب بھر میں ڈبل سواری پر پابندی

حکومت پنجاب نے محرم الحرام کے پیش نظر صوبہ بھر میں ڈبل سواری پر پابندی عائد کر دی ہے جبکہ ملتان میں ممکنہ دہشت گردی کے خطرے کے پیش نظر فوج بلانے کا فیصلہ کرلیا ہے۔ ڈبل سواری پر پابندی 21 سے 31 جنوری تک ہو گی۔ فیصلہ کیا گیا ہے کہ محرم الحرام کی مذہبی تقریبات میں لاؤڈ سپیکر کا استعمال نہیں ہونے دیا جائے گا اور فرقہ وارانہ ہم آہنگی ہر قیمت پر برقرار رکھی جائے گی۔

29 بریگیڈیئرز کی میجر جنرل کے عہدے پر ترقی

پاک فوج کے 29 بریگیڈیئرز کو میجر جنرل کے عہدے پر ترقی دے دی گئی ہے پروموشن بورڈ نے 1978ء سے 1979 کے درمیان کمیشن حاصل کرنے والے 846 افسروں کے کیسوں پر غور کیا اور صرف 3.42 فیصد یعنی 29 افسران کو میجر جنرل کے عہدے پر ترقی دینے کی منظوری دی۔ یہ فیصلہ بدھ کو آرمی پروموشن بورڈ کے اجلاس میں کیا گیا جس کی صدارت صدر جنرل مشرف نے کی اور اجلاس میں پروموشن بورڈ کے تمام ارکان کے علاوہ اعلیٰ فوجی حکام نے بھی شرکت کی۔

ایشیائی ترقیاتی بینک 12 ارب 50 کروڑ ین کا قرضہ پاکستان کو فراہم کریگا

ملک کے اندر توانائی کے قابل تجدید وسائل کو ترقی دینے کیلئے منصوبے کے تحت صوبہ سرحد اور صوبہ پنجاب میں پن بجلی کے 8 منصوبوں کی تعمیر اور 8 مزید منصوبوں کی فزیبلٹی رپورٹس کی تیاری کے علاوہ متعلقہ عملے کو تربیت دی جائے گی۔ قرضہ 25 برس کی مدت میں قابل واپسی ہوگا۔ سرحد ہائیڈرل پاور ڈویلپمنٹ آرگنائزیشن کو 6۔ارب 90 کروڑ ین جبکہ پنجاب کو 5 ارب 53 کروڑ 91 لاکھ ین فراہم کئے جائیں گے۔

پاکستان اور جنوبی افریقہ کے درمیان دوسرا ٹیسٹ آج سے شروع ہوگا

پاکستان اور جنوبی افریقہ کے درمیان تین میچوں پر مشتمل ٹیسٹ سیریز کا دوسرا میچ آج سے پورٹ الزبتھ میں شروع ہو رہا ہے جنوبی افریقہ کو سیریز میں 0-1 کی برتری حاصل ہے۔ پاکستانی ٹیم اس ٹیسٹ میچ میں پوری قوت کے ساتھ میدان میں اترے گی۔ جس کے باعث توقع کی جارہی ہے کہ دوسرے ٹیسٹ میں دونوں ٹیموں کے درمیان کانٹے دار مقابلہ دیکھنے کو ملے گا۔ دوسرے ٹیسٹ میچ میں پاکستان ٹیم کے سٹار کھلاڑیوں محمد یوسف شعیب ملک اور شعیب اختر کی موجودگی سے پاکستان ٹیم متوازن ہوجائے گی۔

والدین کیلئے کمپیوٹر کی تعلیم

ایسوسی ایشن آف احمدی کمپیوٹر پروفیشنلز ربوہ چیپٹر والدین کیلئے کمپیوٹر کی تعلیم کے سلسلہ کے دوسرے پروگرام کا انعقاد کر رہی ہے۔ اس میں انٹرنیٹ کے موضوع پر سیمینار مورخہ 20 جنوری 2007ء کو 4:00 بجے شام بمقام بلڈ بنک ہوگا۔ والدین اور تمام خواہش مند خواتین وحضرات شرکت فرمائیں۔

(صدر AACP ربوہ چیپٹر)

بیویوں کے متعلق تکلیف دہ رویہ

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ 2 جولائی 2004ء میں فرمایا:۔

”مجھے افسوس سے کہنا پڑتا ہے اور ایسے معاملات سن کر بڑی تکلیف ہوتی ہے، طبیعت بعض دفعہ بے چین ہوجاتی ہے کہ ہم میں سے بعض کس طرف چل پڑے ہیں۔ بیوی کی ساری قربانیاں بھول جاتے ہیں حتیٰ کہ بعض تو اس حد تک کمینگی پر آتے ہیں کہ بیوی سے رقم لے کر اس پر دباؤ ڈال کر اس کے ماں باپ سے رقم وصول کر کے کاروبار کرتے ہیں یا زبردستی بیوی کے پیسوں سے خریدے ہوئے مکان میں اپنا حصہ ڈال لیتے ہیں اور پھر اس کو مستقل دھمکیاں ہوتی ہیں اور بعض دفعہ تو حیرت ہوتی ہے کہ اچھے بھلے شریف خاندانوں کے لڑکے بھی ایسی حرکتیں کر رہے ہوتے ہیں۔ ایسے لوگ کچھ خوف خدا کریں اور اپنی اصلاح کریں۔ ورنہ یہ واضح ہو کہ نظام جماعت، اگر نظام کے پاس معاملہ آجائے تو، کبھی ایسے بیہودہ لوگوں کا ساتھ نہیں دیتا، نہ دے گا اور پھر یہی نہیں کہ لڑکے خود کرتے ہیں بلکہ ایسے لڑکوں کے ماں باپ بھی ان پر دباؤ ڈال کے ایسی حرکتیں کرواتے ہیں۔ وہ بھی یاد رکھیں کہ ان کی بھی بیٹیاں ہیں اور ان سے بھی یہی سلوک ہوسکتا ہے اور اگر بیٹیاں نہیں ہیں جن کی تکلیف کا احساس ہو، بعضوں کے بیٹے ہوتے ہیں اس لئے ان کو بیٹیوں کی تکلیف کا پتہ ہی نہیں لگتا۔ تو یاد رکھیں کہ اللہ تعالیٰ کو تو جان دینی ہے، اس کے حضور تو حاضر ہونا ہے۔ (مشعل راہ جلد پنجم حصہ دوم ص 48)

(مرسلہ: مرکزی اصلاحی کمیٹی)

الفضل میں اشتہارات دے کر اپنی تجارت فروغ دیں۔

برائے فروخت
ایک عدد واکس ویگن کار نمبر "IDA" 2711
ماڈل 1971ء برائے فروخت موجود ہے۔
رابطہ کیلئے فون نمبر درج ذیل ہیں۔
رابطہ ربوہ: 047-6211020
رابطہ سرگودھا: 0183-002674

فاران ریسٹورنٹ
پُرسکون ماحول میں لذیذ کھانوں کا مرکز
(1) چکن کڑاہی (2) مٹن کڑاہی (3) سیخ کباب (4) شامی کباب (5) فرائی مچھلی (6) چائنیز رائس
(7) چکن کارن سوپ (8) چکن تکہ (9) سموسہ قیمے والا (10) چکن و ویجیٹیبل رول (11) کوفتے وغیرہ
پارٹی کے لئے ہال موجود ہے۔ ایڈوانس بکنگ بھی کی جاتی ہے۔ خوبصورت لان میں اپنے فنکشن کریں۔
نوٹ:۔ شامی کباب، سموسہ، رول اور کوفتے کچے بھی مل سکتے ہیں۔ خواتین کے لئے پردے کا خصوصی انتظام ہے۔
مبشر مارکیٹ دارالرحمت غربی نزد سوئمنگ پول ربوہ۔ فون نمبر 047-6213653

ربوہ میں طلوع وغروب 19 جنوری

طلوع فجر	5:40
طلوع آفتاب	7:06
زوال آفتاب	12:19
غروب آفتاب	5:32

شربت صدر
نزلہ زکام اور کھانسی کیلئے
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PH:047-6212434 Fax:6213966

نسیم جیولرز
اقصیٰ روڈ ربوہ
فون دوکان 6212837 رہائش: 6214321

FIRST FLIGHT EXPRESS
World Wide Courier Service
Through D.H.L Facility
World wide special packages
with online mobile internet tracking
STUDENT PACKAGES
750/-Dox o 5 world wide
Umer Ahmed. Tayyab Ahmed
For free pickup just call
042 7038097,042 5167717
Cell: 0304-4205332, 0300-4341851
214-A Ph-II Main Peco Road
Model Town Lahore
Please visit site:www.firstflightexpress.com

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
کاشف جیولرز
گولبازار ربوہ
میاں غلام مرتضیٰ محمود
فون دکان: 047-6215747 فون رہائش: 047-6211649

صاحب جی فیبرکس کی ایک اور فخریہ پیشکش
فیبرکس گیلری
ریلوے روڈ۔ ربوہ: 047-6214300

Ph:6212868
Res:6212867
خالص سونے کے زیورات
Mob: 0333-6706870
فینسی جیولرز
میاں اظہر احمد
میاں مظہر احمد
محسن مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ

C.P.L 29-FD